اسلامی دستورِ زندگی

www.KitaboSunnat.com

ابو نعمان بشیر احمد

ناشر

اسلامی اکادمی

۱۷ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

042-37357587

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اسلامی دستورِ زندگی

تالیف

ابونعمان بشیر احمد

www.KitaboSunnat.com

اسلامی اکادمی

الفضل مارکیٹ، 17۔اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اسلامی دستورِ زندگی

تالیف ابونعمان بشیر احمد

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی. الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون 042-7357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE. BROOKLYN. NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- مقدمہ ---- 5
- ایمان اور اسلام ---- 7
- اسلامی حقوق ---- 15
- معاشرے کے آداب ---- 21
- کھانے، پینے کے آداب ---- 24
- خرید و فروخت کے مسائل ---- 28
- رشوت کے مسائل ---- 33
- وراثت کے مسائل ---- 35
- نکاح کے مسائل ---- 40
- طلاق کے مسائل ---- 44
- پردے کے مسائل ---- 47
- زکوۃ کے مسائل ---- 49
- حلف کے مسائل ---- 52
- قرض کے مسائل ---- 54
- والدین اور اولاد کے مسائل ---- 58
- خاوند و بیوی کے مسائل ---- 60

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قرابت داروں کے مسائل ---------- 63
- ہمسائیوں کے مسائل ---------- 64
- غیر مسلموں کے مسائل ---------- 66
- لباس کے مسائل ---------- 68
- سفر کے مسائل ---------- 73

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، اَمَّابَعْدُ!

گلاب کے پھول سے ہر ایک کو محبت ہے، لیکن انسان سے ہر ایک کو محبت کیوں نہیں؟ یقیناً یہی وجہ ہوگی کہ گلاب کا پھول ہر ایک کو خوشبو دیتا ہے، جس طرح یہ اپنی خاطر داری کرنے والے مالی کو خوشبو دیتا ہے، اسی طرح بے دردی سے اس کی گردن کاٹ کر شاخ سے الگ کرنے والے کو بھی خوشبو دیتا ہے، اس کی عدالت و مساوات کی اس خوبی نے اس کے کانٹوں پر پردہ ڈال کر، ہر ایک کی نظر میں محبوب بنا دیا ہے اگر انسان بھی گلاب کے پھول کی اس خوبی کو اپنا لے اور اپنے و پرائے کا فرق کیے بغیر ہر ایک کو نفع و خوشبو پہنچائے تو یقیناً ہر ایک کی نظر میں محبوب بن سکتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں بگاڑ کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ ہم ہمیشہ حقوق وصول کرنے کے خواہاں رہتے ہیں لیکن دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے کنارہ کرتے ہیں اور جو انسان حقوق لینے اور دینے میں توازن رکھتا ہو وہ یقیناً اس بگڑے ہوئے معاشرہ میں بھی انتہائی معزز ہوگا اور سکون کی زندگی بسر کرتا ہوگا۔ اصلاح معاشرہ کے لیے تمام اسلامی تعلیمات میں اسی چیز کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ جن میں سے چند رہنما اصول حاضر خدمت ہیں، امید واثق ہے کہ اگر ہم ان مختصر اصولوں کو اپنا لیں تو کامیابی کی قندیلوں کو سامنے پائیں گے جن کی روشنی میں دارین کی سعادتوں کو آسانی سے پالیں گے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

دعا ہے کہ مولائے کریم امت مسلمہ کے لیے ذریعہ ہدایت بنائے اور والدین واساتذہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رام کے لیے توشہ آخرت بنائے اور مجھے بھی ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ کا مصداق بنائے۔ (آمین یا رب العالمین)

ابونعمان بشیر احمد

0300-7243883

مرکز الدعوۃ السلفیہ

ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور اسلام

سوال:...... ہر مسلمان پر کس چیز کا جاننا ضروری ہے؟

جواب:...... ہر مسلمان پر ایمان اور اسلام کا جاننا ضروری ہے کیونکہ انہیں جان کر ہی ہم صحیح مومن اور کامل مسلمان بن سکتے ہیں۔

سوال:...... ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مندرجہ ذیل چیزوں کا زبان سے اقرار کرنا، دل سے تصدیق کرنا اور اعضاء کے ساتھ عمل کرنا ایمان کہلاتا ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔

۲۔ فرشتوں پر ایمان لانا۔

۳۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا۔

۴۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر ایمان لانا۔

۵۔ آخرت کے دن پر ایمان لانا۔

۶۔ اچھی اور بری تقدیر کو ماننا۔ [1]

سوال:...... اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے اس بات پر پختہ یقین رکھنا کہ وہی ہر چیز کا خالق، مالک اور رازق ہے، تمام نظام کو وہی چلا رہا ہے، ہر قسم کی عبادت کے لائق وہی ہے اور کوئی بھی اس کی ذات اور اسماء وصفات میں شریک نہیں۔ [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث: ۸

[2] الاعراف: ۵۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:......فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:......اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ کی نوری مخلوق ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتے۔ وہ ہر وقت اس کی عبادت اور اطاعت میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں جو بھی حکم دیتا ہے وہ بغیر کسی کمی وکوتاہی کے اسے فوراً بجا لاتے ہیں۔ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے، جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

سوال:......آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:......اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ہدایت کے لیے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر ہمارے پیارے پیغمبر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے بھی صحیفے اور کتابیں نازل کیں وہ تمام کی تمام سچی، برحق اور منزل من اللہ ہیں۔ ان میں سے قرآن، تورات، انجیل اور زبور زیادہ مشہور ہیں۔ قرآن مجید کے علاوہ باقی تمام کتابوں کی تعلیم منسوخ ہوگئی ہے، اب صرف قرآن مجید اور اس کی شرح احادیث رسول پر عمل کیا جائے گا۔

سوال:......انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:......اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رشد وہدایت کے لیے جتنے بھی انبیاء ورسل مبعوث کیے وہ سب برحق تھے، ان انبیاء ورسل میں سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری رسول ہیں اور اب صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی اطاعت فرض ہے۔

سوال:......آخرت پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:......اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا کے ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ دے گا۔

سوال:......تقدیر پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:......اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو کچھ ماضی میں ہو چکا ہے، حال میں ہو رہا ہے اور جو کچھ بھی مستقبل میں ہوگا، تمام کا علم اللہ تعالیٰ کو ازل سے ہے اور یہ تمام چیزیں اس نے لوح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محفوظ میں لکھ رکھا ہے اور اس کے مطابق تمام کچھ ہو رہا ہے۔

سوال: اسلام کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننے کو اسلام کہتے ہیں۔ اس کے پانچ بنیادی ارکان ہیں:

۱۔ توحید و رسالت کی گواہی دینا۔

۲۔ نماز قائم کرنا۔

۳۔ زکوۃ ادا کرنا۔

۴۔ رمضان کے روزے رکھنا۔

۵۔ حج ادا کرنا۔ ❶

سوال: توحید کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات میں ایک ماننا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ مخلوق میں سے کوئی بھی اس کی ذات و صفات میں شریک نہیں۔

سوال: صفات میں ایک ماننے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی صفات صرف اسی کے ساتھ خاص ہیں۔ ان صفات کو کسی دوسرے میں ماننا شرک ہے جس کی سزا جہنم ہے۔

سوال: رسالت کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں، آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا اور آپ ﷺ کی اطاعت کرنا فرض ہے۔

سوال: نماز قائم کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: باقاعدگی سے، وقت پر اور سنت رسول ﷺ کے مطابق اور نہایت خشوع و خضوع سے پانچوں نمازیں ادا کرنا۔

---

❶ صحیح بخاری [illegible] بیان ارکان الاسلام، حدیث: ۱۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ (النساء: ۱۰۳)

''نماز قائم کرو بے شک نماز مومنوں پر وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے۔''

دوسری جگہ ارشاد فرمایا: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) ''نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً عصر کی نماز کی۔''

سوال:...... سنت رسول کے مطابق نماز کی ادائیگی کا طریقہ کہاں سے ملے گا؟

جواب:...... احادیث سے۔ مثلاً صحیح بخاری، صحیح مسلم اور دیگر کتب احادیث سے۔

سوال:...... بے نمازی کے لیے قرآن وحدیث میں کیا حکم ہے؟

جواب:...... ا۔ بے نماز کا ٹھکانہ آگ ہے۔ ❶

۲۔ مسلمان اور کافر کے درمیان نماز کا فرق ہے۔ ❷

۳۔ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی وہ کافر ہو گیا۔ ❸

۴۔ بے نماز کا حشر قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف جیسے بڑے بڑے کافروں کے ساتھ ہو گا۔ ❹

۵۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے چھوڑنے کو کفر سمجھتے تھے۔ ❺

۶۔ امام شافعی اور امام مالک رحمہ اللہ کے نزدیک بے نماز کو قتل کر دیا جائے۔ ❻

۷۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک بے نماز کو قید کر کے سزائیں دی جائیں یہاں تک کہ وہ

❶ سورة المدثر: ۴۳.

❷ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترك الصلاة، حدیث: ۸۲، ابو داود، حدیث: ۴۶۷۸، وترمذی، حدیث: ۲۶۱۸.

❸ ابن ماجه، الایمان، باب ماجاء في ترك الصلوٰة، حدیث: ۸۸۴.

❹ مسند احمد، ۲/۱۶۹، و دارمی، ۲/۳۰۱۔ مشکل الآثار ۴/۲۲۹۔ شیخ البانی رقمطراز ہیں کہ امام منذری نے اس حدیث کی سند کو صحیح کہا۔ المشكاة حدیث: ۵۷۸.

❺ صحیح ترمذی، الایمان، باب ماجاء في ترك الصلاة، حدیث: ۲۶۲۲.

❻ فقه السنة، ص ۷۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ کر لے یا اسی حالت میں مر جائے۔ ❶

۸۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صحیح بات یہی ہے کہ بے نماز کافر ہے اسے قتل کر دیا جائے۔ ❷

امام احمد کے نزدیک بھی بے نماز کو اس کے کفر کی وجہ سے قتل کر دیا جائے۔ ❸

سوال:...... زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... ضروریات سے زائد مال سال بھر موجود رہے اور نصاب کو پہنچ جائے تو اس میں سے چالیسواں حصہ غرباء و مستحقین کو دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ اگر زرعی زمین کی فصل نصاب کو پہنچ جائے تو اس میں سے دسواں یا بیسواں حصہ غریبوں کو دینا عشر کہلاتا ہے۔

سوال:...... زکوٰۃ نہ دینے والے کے بارے میں قرآن وحدیث کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو لوگ سونے اور چاندی کے خزانے جمع کیے بیٹھے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دیجیے۔ ❹

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص زکوٰۃ میں دیئے جانے والے جانور کی ایک رسی دینے سے بھی انکار کرے گا تو میں اس سے بھی جہاد کروں گا۔'' ❺

سوال:...... زکوٰۃ کی مشروعت کی کیا حکمتیں ہیں؟

جواب:...... زکوٰۃ کی مشروعیت میں چند ایک مندرجہ ذیل حکمتیں ہیں۔

۱۔ انسان کا مزاج بخل اور کنجوسی سے پاک ہو جاتا ہے۔

۲۔ غریب و تنگدست کے ساتھ ہمدردی ہوتی ہے اور ان کی پریشانیوں کا مداوا ہوتا ہے۔

۳۔ رفاہِ عامہ اور مصلحت عامہ کی تکمیل ہوتی ہے جن پر معاشرے کا مرکزی انحصار ہوتا ہے۔

---

❶ فقه السنة: ص ٧١.

❷ نيل الأوطار: ج١، ص ٢٤.

❸ المغني: ٣/٣٥١، المهذب: ١/٥١.

❹ سورة التوبة: ٣٤.

❺ صحيح البخاري، كتاب الزكوة، باب وجوب الزكوة، حديث: ١٣٩٥.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ دولت منقولہ کی حد بندی ہوتی ہے تاکہ دولت چند افراد کے ہاتھوں میں مجتمع ہو کر نہ رہ جائے۔

۵۔ دولت کے مختلف ہاتھوں میں جانے کی وجہ سے معاشی نظام بہتر ہوتا ہے۔

سوال:...... روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... عربی زبان میں روزے کے لیے "صوم" کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کے لغوی معنی "رک جانے" کے ہیں اور اصطلاحاً: نیت کے ساتھ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اپنے آپ کو کھانے، پینے اور شہوت سے محفوظ رکھنے اور دیگر روزہ توڑنے والے افعال سے اجتناب کرنے کو روزہ کہا جاتا ہے۔

سوال:...... کتاب وسنت میں روزے کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب:...... ا۔ روزہ رکھنے سے خوف الٰہی پیدا ہوتا ہے۔ [1]

۲۔ روزہ سابقہ گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ [2]

۳۔ روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔ [3]

۴۔ رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شیطان قید کر دیئے جاتے ہیں۔ [4]

۵۔ روزہ اور قرآن قیامت کو سفارشی بن کر آئیں گے اور ان کی سفارش قبول کی جائے گی۔ [5]

۶۔ جنت کے دروازے "ریان" میں سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔ [6]

---

[1] سورة البقرة: ۱۸۳۔

[2] صحيح البخاري، كتاب الايمان، حديث: ۳۷، وصحيح المسلم، كتاب الصيام، حديث: ۱۲۶۸۔

[3] صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، حديث: ۳۰۳۵، وصحيح المسلم، كتاب الصيام، حديث: ۱۷۹۳۔

[4] مسند احمد: ۲/ ۱۷۴، وشعب الايمان للبيهقي: ۵/ ۶۔

[5] مسند احمد: ۲/ ۱۷۴، ۵/ ۱۴۹۔

[6] صحيح البخاري، كتاب الصوم، حديث: ۱۸۹۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: روزے کی مشروعیت میں کیا حکمتیں ہیں؟

جواب: روزے کی مشروعیت میں کئی حکمتیں ہیں چند مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ تقویٰ پیدا کرنا کیونکہ سال بھر وافر مقدار میں کھانے کی وجہ سے جسم وروح میں سرکشی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور روزے سے اس کو ختم کیا گیا ہے۔

۲۔ ضبطِ نفس پیدا کرنا۔ تمام حیوانات کے دو بنیادی مقصد کھانا، پینا اور افزائش نسل ہیں اور تمام جرائم کے محرک بھی یہی دو عمل ہیں تو ان پر پابندی لگا کر تربیت کرائی گئی ہے۔

۳۔ احساس وہمدردی پیدا کرنا۔ جب تک خود تکلیف و پریشانی سے واسطہ نہ پڑا ہو دوسروں کا احساس پیدا نہیں ہوتا۔ روزے سے یہ احساس پیدا کیا گیا ہے۔

۴۔ صبر وتحمل پیدا کرنا۔ زندگی تغیرات کا نام ہے آج خوشحالی ہے تو کل تنگی بھی ہو سکتی ہے تو روزہ سے صبر وتحمل اور برداشت کا مادہ پیدا کرنے کی تربیت ہوتی ہے۔

۵۔ بیماریوں کا تدارک۔ ہمیشہ کھانے، پینے سے زہریلی رطوبتیں پیدا ہوتی جاتی ہیں جو کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہیں تو روزہ سے ان کا تدارک کیا گیا ہے۔

سوال: حج کسے کہتے ہیں؟

جواب: حج کے لغوی معنی ''قصد وارادہ'' کے ہیں اور اصطلاح میں بیت اللہ شریف کی زیارت وطواف اور دیگر ارکان کو سنت کے مطابق ادا کرنے کو حج کہتے ہیں۔

سوال: حج کی فرضیت واہمیت کیا ہے؟

جواب: ۱۔ حج ہر صاحب استطاعت، عاقل، بالغ مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو اس (کعبہ) تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔''[1]

۲۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے لہٰذا حج کرو۔[2]

---

[1] سورۂ آل عمران: ۹۷۔

[2] صحیح مسلم، حدیث: ۱۳۳۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ ❶

۴۔ جس نے اللہ کے لیے حج کیا اور کوئی فحش کلامی نہ کی تو وہ اس طرح واپس لوٹے گا جس طرح آج ہی اس کی والدہ نے اسے جنم دیا ہو۔ ❷

۵۔ حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا: جو وسعت ہو امن کے باوجود حج نہ کرے وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔ ❸

سوال: ...... حج کے اہم اعمال کون سے ہیں؟

جواب: ...... حج کے اہم اعمال مندرجہ ذیل ہیں:

میقات سے احرام باندھنا، بیت اللہ کا طواف کرنا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا، ۹ ذوالحجہ کو عرفات میں ٹھہرنا، ۱۰ ذوالحجہ کی رات مزدلفہ میں ٹھہرنا۔ ۱۰ ذوالحجہ تا ۱۲/۱۳ ذوالحجہ میں منیٰ میں ٹھہرنا، جمرات کو کنکریاں مارنا قربانی کرنا حجامت کرانا، ۱۰ ذوالحجہ کو منیٰ سے آ کر بیت اللہ کا طواف (افاضہ) کرنا۔

❁❁❁❁

---

❶ صحیح البخاری، کتاب الحج، باب وجوب العمرۃ وفضلها، حدیث: ۱۷۷۳، وصحیح مسلم، حدیث: ۱۳۴۹، وترمذی، حدیث: ۹۳۳.

❷ صحیح البخاری، کتاب المناسك، باب فضل الحج المبرور، حدیث: ۱۵۲۱، ومسلم، حدیث: ۱۳۵.

❸ بیهقی: ۴/ ۳۳۴.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی حقوق

سوال: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کتنے اور کون کون سے حقوق ہیں؟

جواب: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر درج ذیل چھ حقوق ہیں:

۱۔ ملاقات کے وقت ''السلام علیکم'' کہنا۔

۲۔ دعوت قبول کرنا۔

۳۔ چھینک کے وقت جواب دینا۔

۴۔ تیمارداری کرنا۔

۵۔ جنازہ میں شرکت کرنا۔

۶۔ جو اپنے لیے پسند کرے، وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔ ❶

سوال: سلام کہنے کے کیا آداب ہیں؟

جواب: جب تمہیں سلام کہا جائے تو اس سے بہتر جواب دو یا اسی کو لوٹا دو۔ ❷

جب مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو ''السلام علیکم'' کہیں اگر ''ورحمۃ اللہ و برکاتہ'' کے الفاظ بھی کہہ دیں تو تیس نیکیاں ملیں گی۔

اگر چلتے ہوئے درمیان میں درخت، دیوار یا پتھر آجائے تو دوبارہ ملتے وقت سلام کہنا چاہیے۔ ❸

چھوٹا بڑے کو، سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے افراد زیادہ کو سلام کہیں۔ ❹

---

❶ جامع ترمذی، کتاب الادب، حدیث: ۲۷۳۶۔

❷ سورۃ النساء: ۸۶۔

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، حدیث: ۵۲۰۰۔

❹ صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، حدیث: ۶۲۳۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا انگلی اور ہاتھ کے اشارے سے سلام کہنا جائز ہے؟

جواب: ہاتھ اور انگلی کے اشارے سے سلام کہنا جائز نہیں کیونکہ یہ یہود ونصاریٰ کا طریقہ ہے۔ لیکن اگر دور ہونے کی وجہ سے زبان سے سلام کہنے کے ساتھ ساتھ ہاتھ کا اشارہ بھی کر دیا جائے تو پھر یہ جائز ہے۔ ❶

سوال: کیا ملاقات کے وقت جھک کر ملنا، مصافحہ یا معانقہ کرنا درست ہے؟

جواب: جھک کر ملنا منع ہے البتہ مصافحہ کرنا اور سفر سے آنے والے سے معانقہ کرنا درست ہے۔ ❷

سوال: گڈ مارننگ، گڈ ایوننگ یا الوداع کے وقت ٹاٹا کہنا جائز ہے؟

جواب: یہ تمام یہود ونصاریٰ کے طریقے ہیں، مسلمانوں کا ان سے بچنا ضروری ہے۔

سوال: اپنے گھر میں داخل ہونے کے کیا آداب ہیں؟

جواب: گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا.)) پھر گھر والوں کو سلام کہیں۔ ❸

سوال: دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے کیا آداب ہیں؟

جواب: گھر میں داخلہ کی اجازت لینی چاہیے جس کا طریقہ یہ ہے کہ دروازہ کھٹکھٹا کر یا گھنٹی دے کر السلام علیکم کہیں اور دروازے کی ایک طرف کھڑے ہو جانا چاہیے اگر تین بار ایسا کرنے سے اجازت نہ ملے تو واپس آ جانا چاہیے۔

سوال: کیا نابالغ بچے بھی دوسروں کے گھروں میں اجازت لے کر جائیں؟

جواب: تین وقت ایسے ہیں کہ جن میں بچوں کو بھی اجازت لینی چاہیے:

---

❶ جامع ترمذی، کتاب الاستئذان والآداب، حدیث: ۲۶۹۵

❷ جامع ترمذی، کتاب الاستئذان، حدیث: ۲۷۳۲ و کتاب الادب، حدیث: ۲۷۵۴

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، حدیث: ۵۰۹۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ نمازِ فجر سے پہلے۔
۲۔ دوپہر کے قیلولہ کے وقت۔
۳۔ عشاء کی نماز کے بعد اور جب بچے بڑے ہو جائیں تو پھر ہر وقت اجازت لے کر جائیں۔ ❶

سوال:......مجلس کے کیا آداب ہیں؟

جواب:......۱۔ مجلس میں جاتے وقت بلند آواز سے "السلام علیکم" کہیں۔
۲۔ اگر مجلس والے اپنی خاص بات کر رہے ہوں تو اجازت لے کر جہاں جگہ ملے، بیٹھ جائیں۔ گردنیں پھلانگ کر آگے نہیں جانا چاہیے۔
۳۔ نئے آنے والے ساتھی کو جگہ دینی چاہیے۔
۴۔ مجلس میں غیبت، جھوٹی قسموں، بے ہودہ باتوں اور کسی کا مذاق اڑانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔
۵۔ درمیانی آواز سے بات کرنی چاہیے اور مجلس کے اختتام پر یہ دعا پڑھنی چاہیے:
((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) ❷
۶۔ کسی آدمی کیلئے جائز نہیں کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان بلا اجازت تفریق ڈالے۔ ❸
۷۔ حلقۂ مجلس کے درمیان میں نہیں بیٹھنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو حلقہ مجلس کے درمیان میں بیٹھتا ہے۔ ❹

سوال:......مسلمان بھائی کی دعوت کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا حکم ہے؟

جواب:......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دعوت قبول نہ کی، اس نے اللہ

---

❶ سورۃ النور: ۵۸۔۵۹.

❷ جامع الترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: ۳۴۳۳.

❸ جامع الترمذی، کتاب الادب، حدیث: ۲۷۵۲، وسنن ابی داؤد، کتاب الادب، حدیث: ٤٨٤٥

❹ جامع الترمذی، کتاب الادب، حدیث: ۲۷۵۳ وسنن ابی داود، کتاب الادب، حدیث: ٤٨٢٦.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالی اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔'' کھانا کھائے یا نہ کھائے دعوت ضرور قبول کرے۔

دعوت میں اگر غیر اسلامی کام ہو رہا ہو تو آپ اگر اس کام کو روک سکتے ہیں تو دعوت میں جائیں اور اگر نہیں روک سکتے تو مت جائیں، نیز رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''جو شخص بغیر بلائے کسی کی دعوت میں چلا جائے تو وہ چور کی طرح جاتا ہے اور ڈاکو کی طرح واپس آتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ((مَنْ دُعِیَ فَلْیُجِبْ)) ''جسے کھانے کے لیے بلایا جائے وہ قبول کرے۔'' ❶

نیز فرمایا: مجھے اگر بکری کے پائے کے لیے بلایا جائے تو میں ضرور قبول کروں گا اور اگر مجھے دستی کا تحفہ دیا جائے تو بھی میں قبول کروں گا۔ ❷

۱۔ قبول دعوت میں امیر و غریب کا فرق نہ کرے۔

۲۔ قبول دعوت میں دور اور قرابت والے کا فرق نہ کرے۔

۳۔ نفلی روزہ کی وجہ سے انکار نہ کرے اگر صاحب کھانا اسے کھانا کھلانے میں خوشی محسوس کرتا ہے تو روزہ افطار کر دے ورنہ ان کے لیے دعا خیر کر دے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے کے لیے بلایا جائے تو وہ قبول کرے اگر روزہ دار ہے تو دعا کر دے اور اگر روزہ دار نہیں ہے تو کھانا کھائے۔ ❸

سوال ...... چھینک کے وقت کیا کہنا چاہیے؟

جواب ...... چھینک لینے والے کو ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) کہنا چاہیے۔ سننے والے کو ((یَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) کہنا چاہیے اور پھر چھینک لینے والے کو ((یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ)) کہنا چاہیے۔

---

❶ سنن ابی داود، كتاب الاطعمة، حديث: ٣٧٤٠.

❷ صحیح البخاری، كتاب الهبة، حديث: ٢٥٦٨.

❸ مسلم، كتاب النكاح، حديث: ٣٥٢٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھینک کے وقت اپنا ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھ لیتے تھے اور اس طرح آواز پست کرتے۔ ❶

سوال:......عیادت کے کیا معنی ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... عیادت کے معنی مریض کی زیارت کرنے کے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مریض کی عیادت کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا: عیادت کرنے والا جنت کے پھل چنتا ہے۔ ❷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: بیمار کی بیمار پرسی کرو، بھوکے کو کھلانا کھلاؤ اور قیدیوں کو آزاد کرو۔ ❸

سوال:...... تیمارداری کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:......مریض کو صبر وشکر کی تلقین کرے اور ان الفاظ میں تسلی دے:

((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ .)) ❹

اور پھر یہ دعا پڑھ کر مریض کے جسم پر ہاتھ پھیر کر دم کرنا درست ہے۔

((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِيْ ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا .))

سوال:......عیادت کن کی اور کس وقت کرنی چاہیے؟

جواب:......اپنے اور پرائے ہر ایک کی عیادت کرنی چاہیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی بھی عیادت کیا کرتے تھے۔ ❺

مریض کے آرام کے وقت عیادت نہیں کرنی چاہیے۔ نیز زیادہ دیر وہاں بیٹھنا نہیں چاہیے۔

---

❶ جامع الترمذی، کتاب الادب، حدیث: ۲۷٤٥.

❷ جامع الترمذی، کتاب الجنائز، حدیث: ۹٦۷.

❸ صحیح البخاری، کتاب الاطعمة، حدیث: ٥۳۷۳.

❹ صحیح البخاری، کتاب المرضى، حدیث: ٥٦٥٦.

❺ صحیح البخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث: ٥۲٤۳، وصحیح مسلم، کتاب السلام، حدیث: ٥۷۰۷.

❻ سنن ابی داود، کتاب الجنائز، حدیث: ۳۰۹٥.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:...... بیماری کے وقت ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:...... بیماری کے وقت واویلا نہیں کرنا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی رہنا چاہیے، اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے اور تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیے۔[1]

کیونکہ کبھی اللہ تعالیٰ تندرستی دے کر آزماتا ہے اور کبھی بیماری، اس وجہ سے ہمیں صبر کرنا چاہیے۔

شاعر کہتا ہے ؏

اِذَا اشْتَـدَّتْ بِكَ الْبَـلْوٰى فَفَكِّرْ فِيْ اَلَمْ نَشْرَحْ
فَـعُسْــرٌ بَيْـنَ يُسْــرَيْـنِ اِذَا فَـكَّـرْتَـهٗ فَلْفَـرَحْ

"جب آزمائش سخت ہو تو سورۃ الم نشرح میں غور و فکر کرو۔ ایک تنگی کے بعد دو آسانیاں ہیں، جب یہ سوچو تو خوش ہو جاؤ۔"

سوال:...... ہمیں مسلمان بھائی کی وفات پر کیا کرنا چاہیے؟

جواب:...... اس کے کفن دفن میں حصہ لینا چاہیے، نماز جنازہ میں شرکت کرنی چاہیے۔ اس کے رشتہ داروں کو صبر کی تلقین کرنی چاہیے اور اللہ سے اس کی بخشش کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

❁❁❁❁

---

[1] صحیح البخاری، کتاب التمنی، حدیث: ٧٢٣٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاشرے کے آداب

سوال:......معاشرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......لوگوں کے ایک جگہ مل جل کر زندگی گزارنے کا نام معاشرہ ہے اگر زندگی گزارنے کے تمام طریقے اسلام کے مطابق ہوں تو اسے اسلامی معاشرہ کہتے ہیں۔

سوال:......کون سی برائیاں، معاشرے کو برباد کرتی ہیں؟

جواب:......جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، چوری، زنا، آوارگی، غلط مجالس میں شرکت، فحش قسم کے ناول، ٹی وی، وی سی آر، ڈش انٹینا، کیبل وغیرہ معاشرے کے سکون کو برباد کرتی ہیں۔

سوال:......کیا تفریح کے طور پر بھی موسیقی منع ہے؟

جواب:...... ہر قسم کی موسیقی منع ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت پر شراب، طبلہ اور سارنگی حرام کر دی ہے۔

اسی طرح آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور موسیقی کے آلات کو حلال سمجھیں گے۔ ❶

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ.....﴾ (لقمان : ٤) ''اور بعض لوگ بیہودہ باتیں خرید کر لاتے ہیں۔'' اس سے اکثر اہل علم نے گانا بجانا مراد لیا ہے۔ حتیٰ کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قسم اٹھا کر کہتے تھے کہ اس سے مراد گانا ہے۔ ❷

---

❶ صحیح البخاری، کتاب الأشربة، حدیث: ٥٥٩٠.

❷ تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری ٢٠/١٢٧ و حاکم ٢/٤١١ امام حاکم اور ذہبی نے اسے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گانا اور سُر شیطان کا ساز ہے۔

۲۔ امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے کہا: گانے کا کام غلط کار لوگ ہی کرتے ہیں۔

۳۔ شوافع موسیقی کو باطل اور غلط چیز کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

۴۔ امام احمد رحمہ اللہ نے کہا: گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے اس لیے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

۵۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے شاگردوں نے کہا: گانے سننا گناہ ہے۔

۶۔ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے کہا: گانے کی ابتداء شیطان سے ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں رحمٰن ناراض ہو جاتا ہے۔

۷۔ ابن الصلاح رحمہ اللہ نے کہا: موسیقی کے آلات کے ساتھ شر اور گیت کی حرمت پر امت کا اتفاق ہے۔

نوٹ: دف بجانے اور جائز گیت پڑھنے کا جواز ہے۔ [1] دف ایک انتہائی سادہ قسم کا آلہ ہوتا ہے جس کے ایک طرف چمڑا لگا ہوتا ہے اس پر جدید قسم کے آلات موسیقی کو قیاس کرنا بالکل باطل ہے۔

سوال:...... کیا وقت گزارنے کے لیے ویڈیو گیم اور سنوکر وغیرہ بغیر شرط لگائے کھیلنا جائز ہے؟

جواب:...... نہیں! مسلمان کا ایک ایک منٹ بہت قیمتی ہے، اس لیے اس طرح کے کھیلوں میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

سوال:...... کیا ٹی وی دیکھنا بھی درست نہیں؟

جواب:...... ٹی وی بہت سی روحانی وجسمانی اور معاشرتی بیماریاں پیدا کرتا ہے اس سے ضرور بچنا چاہیے اگرچہ اس میں بعض پروگرام اچھے بھی ہوتے ہیں پھر بھی اس (ٹی، وی) کے فوائد سے نقصانات زیادہ ہیں۔

سوال:...... ٹی وی میں کون سی معاشرتی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں؟

---

[1] صحیح البخاری، کتاب النکاح، حدیث: ۵۱۴۷.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:...... غیر محرم عورتوں کو دیکھنا، عریانی، فحاشی، ساز و گانا، تصویر، جھوٹ، لڑائی و فساد کی تربیت اور وقت کا ضیاع وغیرہ۔

سوال:...... وقت کیسے ضائع ہوتا ہے؟

جواب:...... وقت بہت سے طریقوں سے ضائع ہوتا ہے مثلاً اگر روزانہ ٹی۔ وی کو ایک گھنٹہ دیا جائے تو سال میں ۳۶۵ گھنٹے ضائع ہوئے اگر کوئی طالب علم ۳۶۵ گھنٹے اپنی کتابوں پر لگائے تو وہ کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن سے انسان بہت غافل ہیں۔ ایک ان میں سے ''صحت'' ہے اور دوسری ''فارغ وقت'' ہے۔ [1]

اس لیے وقت کا احساس کرنا چاہیے اور فائدہ اٹھاتے ہوئے نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

❁❁❁❁

[1] صحيح البخاري، كتاب الرقاق، حديث: ٦٤١٢.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکل وشرب کے مسائل

سوال:......کھانا کھانے کے آداب کیا ہیں؟

جواب:......کھانا کھانے کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ حلال اور پاک اشیاء کھائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے ایمان والو! ہم نے جو پاک روزی تمہیں دی ہے اس سے کھاؤ۔'' (البقرۃ:۱۷۲)

۲۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لینے چاہیے۔

۳۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا جائے۔ ❶

۴۔ اگر کوئی کھانے کے آغاز میں بسم اللہ بھول جائے تو یاد آنے پر ''بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ'' پڑھ لے۔ ❷

۵۔ کھانا اپنے سامنے سے کھانا چاہیے۔ ❸

۶۔ کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے کیونکہ بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا طریقہ ہے۔ ❹ اور کھانا تین انگلیوں سے کھانا چاہیے۔ ❺

۷۔ برتن کے درمیان سے نہیں کھانا چاہیے کیونکہ برتن کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے۔ ❻

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الاشربة، حدیث: ۲۰۱۸، و صحیح البخاری، کتاب الاطعمة، حدیث: ۵۳۷۶.

❷ سنن ابی داود، کتاب الاطعمة، حدیث: ۳۷۶۷، و جامع الترمذی، کتاب الاطعمة، حدیث: ۱۸۵۸.

❸ صحیح البخاری کتاب الاطعمة، حدیث: ۵۳۷۶، و صحیح مسلم، کتاب الاشربة، حدیث: ۲۰۲۰.

❹ صحیح البخاری، کتاب الاطعمة، ۵۳۷۶، و صحیح مسلم، کتاب الاشربة، حدیث: ۲۰۲۰

❺ صحیح مسلم، کتاب الاشربة، حدیث: ۲۰۳۲.

❻ سنن ابی داود، کتاب الاطعمة، حدیث: ۳۷۷۲.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ ٹیک لگا کر کھانا خلافِ سنت ہے۔ ❶

۹۔ اگر کوئی لقمہ گر جائے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لیا جائے۔ ❷

۱۰۔ اگر چند لوگ مل کر کھائیں تو اس شخص سے ابتداء کروائی جائے جو سب سے زیادہ بزرگ ہو۔

۱۱۔ کھانے کے دوران دوسرے ساتھیوں کی طرف توجہ نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے وہ شرم محسوس کریں گے۔

۱۲۔ ضرورت کے مطابق کسی جھجک یا تکلف کے بغیر کھانا چاہیے۔

۱۳۔ کھانے میں شریک ساتھیوں کا لحاظ کریں اور ان سے زیادہ کھانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ یہ بات دلوں میں نفرت پیدا کرنے کا سبب ہے۔

۱۴۔ پیٹ زیادہ بھر کر کھانے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ ❸

۱۵۔ کھانے کا برتن اچھی طرح صاف کیا جائے۔ ❹

سوال:...... کیا کھانے میں عیب نکالنا درست ہے؟

جواب:...... نہیں! کیونکہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہ نکالا اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے اگر پسند نا ہوتا تو چھوڑ دیتے۔ ❺

سوال:...... کھانے سے فراغت کے بعد کون سے کام مسنون ہیں؟

جواب:...... کھانے سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل کام مسنون ہیں:

۱۔ انگلیوں کو صاف کرنے سے پہلے چاٹنا، نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں صاف نہ کرے یہاں تک کہ انہیں چاٹ لے یا چٹوائے۔“ ❻

---

❶ صحيح البخاري، كتاب الاطعمة، حديث: ٥٣٩٨.

❷ صحيح مسلم، كتاب الاشربة، حديث: ٢٠٣٣.

❸ مسند احمد: ٤/ ١٣٢.

❹ صحيح مسلم، كتاب الاشربة، حديث: ٢٠٣٣.

❺ صحيح البخاري، كتاب المناقب، حديث: ٣٥٦٣، وصحيح مسلم، كتاب الاشربة، حديث: ٢٠٦٤.

❻ صحيح البخاري، كتاب الاطعمة، حديث: ٥٤٥٦، وصحيح مسلم، كتاب الاشربة، حديث: ٢٠٣١.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ یہ دعا پڑھنا: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) ❶

۳۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کلی کرنا۔ ❷

سوال:......کن برتنوں میں کھانا پینا جائز ہے؟

جواب:......سونے اور چاندی کے علاوہ تمام پاک برتنوں میں کھانا اور پینا جائز ہے۔ ❸

سوال:......کیا غیر مسلموں کے برتنوں میں کھانا و پینا جائز ہے؟

جواب:......اگر کوئی دوسرا برتن دستیاب نہ ہو تو غیر مسلموں کے برتن دھو کر استعمال کرنا جائز ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ، الا یہ کہ تم ان کے علاوہ اور برتن نہ پاؤ تو ان کے برتن دھو کر ان میں کھالو۔ ❹

سوال:......کیا غیر مسلموں کے ہاتھوں سے تیار کردہ اشیاء کا کھانا جائز ہے؟

جواب:...... غیر مسلموں کے ہاتھوں سے تیار کردہ خوردنی اشیاء کا کھانا جائز ہے بشرطیکہ اس میں حرام کی آمیزش نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو۔ ❺

البتہ اسلامی شعار کی مخالفت کی وجہ سے سوشل بائیکاٹ کی صورت غیر مسلموں کی خوردنی وغیر خوردنی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

سوال:...... پینے کے آداب کیا ہیں؟

جواب:...... پینے کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھی جائے۔

---

❶ صحيح البخاری، كتاب الاطعمة، حديث: ٥٤٥٨.

❷ صحيح البخاری، كتاب الاطعمة، حديث: ٥٤٥٤.

❸ بخاری، كتاب الاطعمة، حديث: ٥٦٣٣، ٥٤٢٦، وصحيح مسلم، كتاب الاطعمة، حديث: ٢٠٦٧.

❹ بخاری، كتاب الصيد والذبائح حديث: ٥٤٨٨، وصحيح مسلم، كتاب الصيد والذبائح حديث: ١٩٣٠.

❺ جامع الترمذی: صفة القيامة، حديث: ٢٥١٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ دائیں ہاتھ سے پیا جائے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان پیتا ہے۔ ❶

۳۔ تین سانسوں میں پیا جائے۔ ❷

۴۔ برتن کے اندر سانس نہیں لینا چاہیے۔ کیونکہ اس سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ ❸

۵۔ مشروب (پینے والی چیز) میں پھونک مارنے سے بھی نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ ❹

۶۔ ایسے مشروبات جس میں نشہ آور اشیاء کی ملاوٹ ہو ان سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

❁❁❁❁

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، حدیث: ۲۰۲۰.

❷ صحیح البخاری، کتاب الاشربۃ، حدیث: ۵۶۳۱.

❸ صحیح البخاری، کتاب الاشربۃ، ۵۶۳۰ وصحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، حدیث: ۲۰۲۸.

❹ جامع الترمذی، کتاب الاشربہ حدیث: ۱۸۸۷.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خرید و فروخت کے مسائل

سوال:......امانت دار تاجر کا کیا مقام ہے؟

جواب:......سچا، امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ ❶

سوال:......خرید و فروخت کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:......اگر سودا لینے اور دینے والے سچ بولیں اور اپنی چیز کی اصل حقیقت بیان کر دیں تو ان کے لیے برکت کر دی جاتی ہے اگر عیب چھپا کر جھوٹ بولیں تو برکت ختم کر دی جاتی ہے۔ ❷

سوال:......قسم اٹھا کر مال بیچنے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:......آپ ﷺ نے فرمایا: تجارت میں قسمیں اٹھانے سے اجتناب کرو، اس سے تجارت عروج کے بعد جلدی زوال کی طرف آتی ہے۔ ❸

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ (رحمت کی نظر سے) دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۱......کپڑا ٹخنے سے نیچے رکھنے والا۔ ۲......احسان جتلانے والا۔ ۳......جھوٹی قسم اٹھا کر سودا بیچنے والا۔ ❹

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ عیب دار چیز کا عیب

---

❶ جامع الترمذی، کتاب البیوع: ۱۲۰۹، قال الترمذی: حسن.

❷ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۰۷۹.

❸ صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، حدیث: ۱۶۰۷.

❹ صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث: ۱۰۶.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتلائے بغیر اپنے بھائی کو فروخت کرے۔ ❶

نیز فرمایا: جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔ ❷

سوال:......کون سی بیع منع ہے؟

جواب:......مندرجہ ذیل بیوع منع ہے:

۱۔ وزن شدہ غلہ سے اس جنس کی کھڑی فصل خریدنا اور معلوم وزن والے پھل سے اسی جنس کے درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو خریدنا منع ہے نیز کچی فصل یا پھل جو استعمال کے قابل نہ ہوا سے فروخت کرنا بھی منع ہے۔ ❸

۲۔ ایک بیع میں دو شرطیں لگانا منع ہے، مثلاً یہ کپڑا اس شرط پر خریدتا ہوں کہ اسے دھلا کر اور سلائی کرا کر دینا۔ ❹

۳۔ قرض اور بیع حلال نہیں (یعنی یہ شرط لگانا کہ پہلے قرض دو پھر سودا خریدوں گا۔ ❺

۴۔ ملکیت میں آنے سے پہلے چیز فروخت کرنا جائز نہیں۔ ❻

دھوکے والی بیع منع ہے مثلاً پانی میں موجود مچھلی اور تھنوں میں موجود دودھ کا سودا کرنا جائز نہیں۔ ❼

۵۔ نشانہ لگانا کہ جس کو لگے وہ میری ملکیت میں ہوگی۔ ❽

اسی طرح قسمت آزمائی کرنا، مثلاً قسمت پڑیاں، انعامی بانڈز، اور ٹکٹ وغیرہ ناجائز ہیں۔

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، حديث: ٢٢٤٦.

❷ صحيح مسلم، كتاب الايمان، حديث: ١٠٢.

❸ صحيح البخاري، كتاب البيوع، حديث: ٢١٩٩.

❹ جامع الترمذي، كتاب البيوع، حديث: ١٢٣٤، وسنن النسائي، كتاب البيوع، حديث: ٤٦٣٠.

❺ جامع الترمذي، كتاب البيوع، حديث: ١٢٣٤.

❻ جامع الترمذي، كتاب البيوع، حديث: ١٢٩١.

❼ مسند احمد، ١/٣٨٨، ودارقطني: ٣/١٤.

❽ صحيح مسلم، كتاب البيوع، حديث: ١٥١٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ خریدی ہوئی چیز اسی جگہ اسی حالت میں (قبضہ میں کیے بغیر) فروخت کرنا جائز نہیں۔ ❶

۷۔ خریدنے کا ارادہ نہ ہو تو صرف قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینا جائز نہیں۔ ❷

۸۔ عیب چھپا کر چیز فروخت کرنا منع ہے مثلاً اوپر اچھا مال اور نیچے گھٹیا مال ڈال کر فروخت کرنا۔ ❸

۹۔ نر جانور کا مادہ پر چڑھانے کی قیمت لینا منع ہے۔ ❹

۱۰۔ جانور کا دودھ ایک دو دن روکے رکھنا کہ جانور کی قیمت زیادہ ملے گی ناجائز ہے۔ ❺

۱۱۔ بیع میں ایسی شرط لگانا جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو، ناجائز ہے۔ ❻

۱۲۔ حرام اشیاء کی بیع کرنا منع ہے مثلاً شراب، مردار، سُور اور بت کی خرید وفروخت منع ہے۔ ❼

۱۳۔ جمعہ کی اذان کے بعد خرید وفروخت کرنا منع ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے تو جلدی سے اللہ کے ذکر کی طرف آؤ اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ ❽

سوال:......سودا کب تک واپس کیا جا سکتا ہے؟

جواب:......خرید وفروخت کرنے والے جدا ہونے سے پہلے تک سودا واپس کر سکتے ہیں۔ اگر مجلس (جگہ) تبدیل ہو جائے تو واپسی کا اختیار ختم ہو جاتا ہے سوائے بیع اختیاری کے۔ ❾

---

❶ جامع الترمزی، کتاب البیوع، حدیث: ۱۲۹۱۔
❷ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۱۴۲۔
❸ صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث: ۱۰۲۔
❹ صحیح البخاری، کتاب الاجارۃ، حدیث: ۲۲۸۴۔
❺ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۱۴۸، وصحیح مسلم، کتاب البیوع، حدیث: ۱۵۲۴۔
❻ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۱۵۵۔
❼ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۲۳۶۔
❽ الجمعۃ: ۹۔
❾ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۱۰۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البتہ بیع پختہ ہونے کے بعد بھی کوئی ہمدردی کرتے ہوئے سودا واپس کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں معاف کرے گا۔ ❶

سوال:......سود کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:......سود خور کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا اعلان جنگ ہے۔ ❷

سود لینے والا، دینے والا، منشی اور گواہ پر نبی ﷺ نے لعنت کی ہے اور گناہ میں تمام برابر ہیں۔ ❸

سود کا ایک درہم گناہ میں چھتیس بار زنا سے بھی سخت ہے۔ ❹

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، گواہوں اور لکھنے والوں پر لعنت کی ہے۔ ❺ اور فرمایا: یہ گناہ میں برابر ہیں۔

سود کے تہتر درجے ہیں ان کا معمولی درجہ یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے زنا کرے اور سب سے بڑا سود مسلمان کی عزت تباہ کرنا ہے۔ ❻

سوال:......سود کی مختلف صورتیں بیان کریں؟

جواب:......۱۔ قرض اس شرط پر دینا کہ واپسی پر کچھ زائد رقم ساتھ دی جائے گی۔

۲۔ کسی چیز کا تبادلہ، اسی جنس کے ساتھ کمی و بیشی سے کرنا یا نقد و ادھار سے کرنا سود ہے اگر جنس مختلف ہو تو کمی بیشی کرنا جائز ہے، بشرطیکہ نقد ہو۔ ❼

سوال:......کیا گھٹیا قسم کی دو کلو کھجور دے کر اعلیٰ قسم کی ایک کلو کھجور لینا درست ہے؟

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، حدیث: ٣٤٦٠.

❷ البقرة: ٢٧٩.

❸ صحیح مسلم، کتاب المساقاة، حدیث: ١٥٩٨.

❹ مسند احمد: ٥/ ٢٢٥.

❺ مسلم، کتاب البیوع، ١٥٩٨. جامع الترمذی، کتاب البیوع، حدیث: ١٢٠٦،

❻ سنن ابن ماجه، کتاب التجارات، حدیث: ٢٢٧٤ علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے، الصحیحة: ١٨٧١.

❼ صحیح مسلم، کتاب المساقاة، حدیث: ١٥٨٧.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:......ایسا کرنا جائز نہیں بلکہ سود ہے اگر اس طرح تبادلہ کرنا مقصود ہو تو پہلے اپنی چیز الگ فروخت کر کے اس کی قیمت کے بدلے دوسری چیز خریدی جائے۔ [1]

سود کی حرمت کی حکمت:

۱۔ مسلمان کے مال کی حفاظت مقصود ہے کہ کوئی اسے باطل طریقے سے نہ کھائے۔

۲۔ مال کمانے میں مسلمان کو اچھی کمائی کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جس میں حیلہ اور دھوکہ نہ ہو اور مسلمانوں میں باہمی مخالفت وبغض نہ بڑھنے پائے۔ مثلاً زراعت، صنعت اور صاف ستھری تجارت۔

۳۔ ان تمام راستوں کو بند کیا گیا ہے جن کے ذریعے مسلمان بھائیوں میں بغض وعناد اور مخالفت وکراہت پیدا ہو۔

۴۔ مسلمانوں کو ان تمام کاموں سے بچانا مقصود ہے جو اس کی ہلاکت و بربادی کا باعث بنیں۔ اس لیے کہ سود کھانے والا باغی اور ظالم ہے اور بغاوت وظلم کا نتیجہ تباہی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ﴾ (یونس: ۲۳)

۵۔ مسلمان کے سامنے نیکی کا راستہ کھولنا، تاکہ وہ اسے آخرت کے لیے ذخیرہ بنائے اور اپنے بھائی کو بے غرض ہو کر قرض دے اور اگر وہ تنگ دست ہے تو مہلت دے کر آسانی مہیا کرے اور اللہ کی رضا کے لیے اس پر رحم کرے، اس طرح مسلمانوں میں باہمی محبت ومودت عام ہوگی اور اخوت وخلوص کا پرچار ہوگا۔

[1] صحیح البخاری، کتاب البیوع: ۲۲۰۱، ومسلم، کتاب البیوع: ۱۵۲۰.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشوت کے مسائل

سوال:......رشوت کسے کہتے ہیں؟

جواب:......کسی کو کوئی چیز اس غرض سے دینا کہ وہ ناحق فیصلہ کر دے یا اسے کسی عہدے پر فائز کر دے یا کسی دوسرے شخص پر ناحق ظلم و زیادتی کرے۔ ❶

سوال:......رشوت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:......قرآن نے یہودیوں کی قبیح عادت بیان کی ہے کہ وہ لوگ رشوت کا حرام مال کھانے والے تھے۔ ❷

رشوت لینے والے اور دینے والے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ ❸

ایک روایت میں رشوت کی دلالی کرنے والے پر بھی لعنت کی ہے۔ ❹

سوال:......حاکم، جج، تحصیل دار اور اعلیٰ عہدیداران کو تحفہ دینا کیسا ہے؟

جواب:......صرف اسی شخص کا تحفہ قبول کرنا جائز ہے جس کا کوئی تنازعہ اس کی عدالت میں دائر نہ ہو اور منصب پر فائز ہونے سے پہلے بھی تحائف کا لین دین تھا۔ چنانچہ

۱۔ تحصیل داروں کے تحائف خیانت ہیں۔

۲۔ حاکم کو ہدیہ دینا انتہائی قبیح، حرام اور خیانت ہے۔ ❺

۳۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو زکوٰۃ کی وصولی کے لیے بھیجا۔ اس نے واپسی پر کہا کہ یہ

---

❶ المحلی لابن حزم، ۹/۱۵۷، مسئلة: ۱۶۳۶.

❷ سورة المائدة: ۴۲.

❸ سنن ابی داود، کتاب الاقضیة، حدیث: ۳۵۸۰، ومسند احمد: ۲/ ۳۸۷.

❹ السنن الکبری للبیهقی: ۱۰/ ۱۳۹.

❺ ابن عساکر.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال آپ ﷺ کے لیے ہے اور یہ تحائف مجھے ملے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنی ماں کے گھر بیٹھا رہتا تو میں دیکھتا کہ کون تجھے تحائف دیتا ہے۔ ❶

سوال:...... کیا اپنا حق حاصل کرنے کے لیے یا ناجائز نقصان سے دفاع کے لیے رشوت دینا بھی ناجائز ہے؟

جواب:...... اپنا حق وصول کرنے کے لیے اگر رشوت کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ ہو تو دینے والا مجرم نہ ہوگا البتہ لینے والا ضرور مجرم ہوگا۔ ❷

امام قرطبی رحمہ اللہ، وہب بن منبہ کا قول ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی رشوت کے ذریعے اپنی جان و مال سے ضرر دور کرے۔ ❸

البتہ ایسی صورتوں میں بھی رشوت سے بچنا افضل ہے۔

❶ صحيح البخاري، كتاب الهبة، حديث: ٢٥٩٧.

❷ فتح القدير.

❸ تفسير قرطبي، تفسير سورة المائدة، آيت: ٤٢.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وراثت کے مسائل

سوال:.....وراثت سے کیا مراد ہے؟

جواب:.....میت کے مال کو ورثاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کرنا۔

سوال:.....کون سے کام وارث کو وراثت سے محروم کر دیتے ہیں؟

جواب:.....۱۔ قتل (جس سے قصاص یا دیت لازم آتی ہے) [1]

۲۔ اختلاف دین (ایک مسلمان ہو اور دوسرا غیر مسلم ہو) [2]

۳۔ غلامی۔ (جنگ میں گرفتار ہونے والے لوگ) [3]

۴۔ ولد الزنا۔ (زانی باپ و بیٹا ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے) [4]

سوال:.....میت کے مال کے ساتھ کون سے حقوق تعلق رکھتے ہیں؟

جواب:.....۱۔ تجہیز و تکفین (اگر کوئی تجہیز و تکفین کا انتظام نہ کرے تو اس کے متروکہ مال سے انتظام کیا جائے۔

۲۔ ادائیگی قرض (خواہ قرض میں تمام جائیداد ختم ہو جائے)

آپ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی جان اس کے قرضے کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے جب تک قرضہ ادا نہ کیا جائے۔ [5]

نوٹ: جمہور کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کرنا بھی ضروری ہے جیسے حج، زکوٰۃ، کفارہ، نذر

---

[1] سنن ابی داود، حدیث: ٤٥٦٤.

[2] صحیح البخاری، حدیث: ٦٧٦٤.

[3] سنن ابی داؤد، حدیث: ٤٥٨٢.

[4] صحیح البخاری، حدیث: ٦٧٦٤.

[5] جامع الترمذی، حدیث: ١٠٧٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ کیونکہ ایک صحابی نے آپ ﷺ سے پوچھا: کہ میری والدہ وفات پا گئی ہیں اور اس کے ذمہ ایک مہینے کے روزے ہیں۔ کیا میں اس کی طرف سے ادا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کا قرض زیادہ حقدار ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔ [1]

۳۔ وصیت: ادائیگی قرض کے بعد ایک تہائی مال تک وصیت پوری کی جائے بشرطیکہ وہ وصیت ورثاء کے بارے میں نہ ہو اور حرام کام کی بھی نہ ہو۔

۴۔ **ورثاء**: (مذکورہ تین حقوق کے بعد مال کو ورثاء میں تقسیم کیا جائے) پہلے اصحاب الفرائض پھر عصبات کو دیا جائے گا اور ان کی عدم موجودگی میں ذوالارحام کو دیا جائے گا۔

نــــوٹ: ...... اگر کسی قسم کا وارث نہ ہو تو ترکہ اسلامی حکومت کے بیت المال میں جمع کر دیا جائے گا اگر شرعی بیت المال کا نظام نہ ہو تو جمہور علماء کے نزدیک میت کے ان غریب رشتہ داروں کو دیا جائے گا جو شرعی وارث نہیں ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سوال: ...... اصحاب الفرائض اور عصبہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ...... جن کے حصے قرآن وحدیث میں مقرر کیے گئے ہیں ان کو اصحاب الفرائض کہتے ہیں اور جن کے حصے مقرر نہیں ہیں بلکہ اصحاب الفرائض سے بچنے والا مال اور ان کی عدم موجودگی میں تمام مال لینے والوں کو عصبہ کہتے ہیں۔

اصحاب الفرائض میں کل بارہ افراد ہیں چار مردوں میں سے اور آٹھ عورتوں میں سے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱...... خاوند	۲...... باپ	۳...... دادا
۴...... مادری بھائی	۵...... بیوی	۶...... ماں
۷...... دادی ونانی (صحیحہ)	۸...... بیٹی	۹...... پوتی / پڑپوتی
۱۰...... حقیقی بہن	۱۱...... پدری بہن	۱۲...... مادری بہن

سوال: ...... میت کی اولاد کی وراثت بیان کیجئے؟

---

[1] صحیح البخاری، حدیث: ۱۹۵۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:...... صرف ایک لڑکی ہو تو اسے آدھا (1/2) مال دیا جائے گا اور اگر اس سے زیادہ لڑکیاں ہوں تو دو تہائی (۲/۳) دیا جائے گا۔

صرف لڑکے ہوں تو عصبہ ہوں گے۔ لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہوں تب بھی عصبہ ہوں گے اور ہر لڑکا، لڑکی سے دگنا لے گا، (النساء آیت: ۱۱ و السراجی) اولاد کی موجودگی میں پوتے پوتیاں محروم ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: اولاد کی عدم موجودگی میں پوتے، پوتی کو مذکورہ طریقے سے دیا جائے گا، البتہ ایک بیٹی کی موجودگی میں پوتی کو چھٹا حصہ دیا جائے گا۔

سوال:...... میت کے والدین کی وراثت بیان کیجئے؟

جواب:...... اگر میت کی اولاد یا میت کے ایک سے زیادہ بہن، بھائی ہوں تو والدین میں سے ہر ایک کو چھٹا (۱/۶) حصے ملے گا۔ اگر نہ ہوں تو والدہ کو تیسرا اور باپ عصبہ بن کر حصہ لے گا۔ ❶

البتہ اگر میت کی صرف مونث اولاد ہو تو پھر باپ چھٹا حصہ بھی لے گا اور عصبہ بھی بنے گا۔

نوٹ: باپ کی عدم موجودگی میں دادا کو باپ والا حصہ دیا جائے گا اور نانی کو ماں کی عدم موجودگی میں اور دادی کو ماں یا باپ کی عدم موجودگی میں چھٹا حصہ دیا جائے گا۔ ❷

سوال:...... خاوند، بیوی میں سے کوئی فوت ہو جائے تو دوسرے کو کیا ملے گا؟

جواب:...... ا۔ فوت ہونے والی عورت کی کوئی اولاد نہ ہو تو خاوند کو آدھا (1/2) حصہ ملے گا اگر اولاد ہو (خواہ اسی خاوند سے ہو یا کسی پہلے خاوند سے ہو) تو خاوند کو چوتھا (1/4) حصے ملے گا۔

۲۔ فوت ہونے والے آدمی کی کوئی اولاد نہ ہو تو بیوی کو چوتھا (1/4) حصہ ملے گا۔ اور اگر اولاد ہو تو آٹھواں حصہ ملے گا۔ ❸

---

❶ النساء: ۱۱۔

❷ السراجی، فصل فی النساء، ص: ۱۳۔

❸ سورۃ النساء: ۱۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:...... میت کے بہن بھائیوں کو وراثت سے کیا ملے گا؟

جواب:...... بہن، بھائی تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ۱...... حقیقی۔ ۲...... پدری۔
۳...... مادری۔

۱. **حقیقی**:...... ان کی مندرجہ ذیل حالتیں ہیں:

۱۔ صرف ایک بہن ہو تو اسے آدھا مال ملے گا۔

۲۔ ایک سے زیادہ بہنیں ہوں تو دو تہائی لیں گی۔

۳۔ بہن و بھائی دونوں ہوں تو عصبہ بنیں گے بھائی کو بہن سے دگنا ملے گا۔

۴۔ میت کی ایک بیٹی یا پوتی کے ساتھ بھی بہن عصبہ بنے گی۔

۵۔ بیٹا/ پوتا یا باپ/ دادا کی موجودگی میں بہن و بھائی محروم ہوں گے۔

۲. **پدری**: ان کی مندرجہ ذیل حالتیں ہیں:

۱۔ صرف ایک بہن ہو تو آدھا۔

۲۔ زیادہ ہوں تو دو تہائی۔

۳۔ ایک حقیقی بہن کے ساتھ چھٹا حصہ۔

۴۔ بہن و بھائی دونوں ہوں تو عصبہ بنیں گے۔

۵۔ میت کی ایک بیٹی/ پوتی کی موجودگی میں عصبہ۔

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی موجودگی میں محروم ہوں گے۔ بیٹا/ پوتا، باپ/ دادا، حقیقی بھائی اور بہن (جب بہن عصبہ ہو)۔

۳. **مادری**: ان کی مندرجہ ذیل حالتیں ہیں:

۱۔ [بہ]ن یا بھائی ایک ہو تو چھٹا حصہ۔

[۲]۔ [ز]یادہ ہوں تو ایک تہائی حصہ۔

۳۔ [م]یت کی اولاد یا باپ دادا کی موجودگی میں محروم۔ ❶

---

❶ سو[رۃ ا]لنساء: ۱۲ السراجی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: عصبہ بنفسہ کی جہات بتلایئے؟

جواب: **۱. جہت ابن:** بیٹا، پوتا، پڑپوتا وغیرہ۔

۲. جہت اب: باپ، دادا، پڑدادا وغیرہ۔

۳. جہت اخ: بھائی، بھتیجا وغیرہ۔

٤. جہت عم: چچا، چچا کا بیٹا وغیرہ۔

نوٹ: بیٹے کی موجودگی میں باقی عصبہ ساقط ہو جائیں گے، اگر بیٹا نہ ہو تو باپ، باپ بھی نہ ہو تو بھائی اور یہ بھی نہ ہو تو چچا عصبہ بنتے ہیں۔ اس طرح قریبی کی موجودگی میں بعید محروم ہو جاتا ہے مثلاً بیٹے کی موجودگی میں پوتا محروم ہو جاتا ہے۔

سوال: ذوو الارحام کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ قریبی رشتہ دار جو اصحاب الفرائض یا عصبات میں سے نہ ہوں، جیسے: ماموں، خالہ اور پھوپھی وغیرہ۔

ذوالارحام کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ جس کو میت کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، جیسے: بیٹیوں، پوتیوں وغیرہ کی اولاد۔

۲۔ میت کو جس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، جیسے: نانا، دادی کا باپ، نانا کی ماں وغیرہ۔

۳۔ جس کو میت کے والدین کی طرف منسوب کیا جاتا ہے جیسے بہنوں کی اولاد، حقیقی یا پدری بھائیوں کی بیٹیاں۔

٤۔ جس کو میت کے دادا یا دادی کی طرف منسوب کیا جائے، جیسے پھوپھی، خالہ، ماموں وغیرہ۔

نوٹ: ذوالارحام میں وراثت کی تقسیم کے وقت مذکورہ بالا ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

❊ ❊ ❊ ❊

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کے مسائل

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:......۱۔آپ ﷺ نے فرمایا: نکاح کرنا میری سنت ہے جو اس سے اعراض کرے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ ❶

۲۔ جس کو طاقت ہو وہ ضرور نکاح کرے کیونکہ یہ نظر اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے۔ ❷ اگر طاقت نہ ہو تو روزے رکھے۔ ❸

سوال:......عورت کے انتخاب کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:......عورت سے نکاح، دولت، نسب، حسن یا دین کی بنا پر کیا جاتا ہے، دین والی عورت منتخب کر کے کامیابی حاصل کریں۔ ❹

سوال:......کیا منگنی سے پہلے عورت کو دیکھنا جائز ہے؟

جواب:......جائز ہے۔ ❺ تاکہ بعد میں خرابی واقع نہ ہو۔

سوال:......کیا منگنی پر منگنی کرنا جائز ہے؟

جواب:......اگر فریقین کی رضامندی ہو چکی ہو تو جائز نہیں۔

سوال:......کیا نکاح کے وقت کلمے پڑھنا ضروری ہیں؟

جواب:......نکاح صرف ایجاب و قبول کا نام ہے کلمے پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں۔

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، حديث: ١٨٤٦.

❷ صحيح البخاري، كتاب النكاح، حديث: ٥٠٦٥، وصحيح مسلم، كتاب النكاح، حديث: ١٤٠٠.

❸ صحيح البخاري، كتاب النكاح، حديث: ٥٠٥٦، وصحيح مسلم، كتاب النكاح حديث: ١٤٠٠.

❹ صحيح البخاري، كتاب النكاح، حديث: ٥٠٩٠، وصحيح مسلم، كتاب الرضاع، حديث: ١٤٦٦.

❺ صحيح مسلم، كتاب النكاح، حديث: ١٤٢٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:......شادی میں ہونے والی غیر اسلامی رسومات کون کون سی ہیں؟

جواب:......موجودہ دور میں شادی پر بہت سی رسومات غیر مسلموں سے منقول ہیں، اسلام میں ان کا ثبوت نہیں مثلاً

۱......تیل ومہندی کی رسم
۲......سہرا بندی اور روپے کے ہار
۳......بارات کا لشکر
۴......گانا و باجا
۵......آتش بازی
۶......ویڈیو فلم اور تصویر بازی
۷......کھڑے ہو کر کھانا اور کھانے کا ضائع کرنا
۸......دودھ پلائی کی رسم
۹......دولہا سے نازیبا حرکات کرنا
۱۰......وَرِی اور بَری کی رسم
۱۱......مرد وعورت کا اختلاط
۱۲......غیر محرم کو دلہن کا منہ دکھانا وغیرہ

سوال:......نکاح کرنے میں کیا حکمتیں ہیں؟

جواب:......نکاح میں کئی ایک حکمتیں ہیں۔ چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ نکاح کے نتیجے میں بقاءِ انسانی ہوتی ہے۔
۲۔ پیدا ہونے والے بچوں کی تربیت وبقاء کے لیے مرد اور عورت کا باہم تعاون ہوتا ہے۔
۳۔ عزت کی حفاظت اور فطری جذبات پورا کرنے کا ذریعہ ہے۔
۴۔ مودت ومحبت کے دائرہ میں رہ کر مرد وعورت کا باہمی تعلق قائم ہوتا ہے۔ جس سے ایک دوسرے کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔

سوال:......حق مہر کتنا اور کب دینا چاہیے؟

جواب:......حق مہر کی حد مقرر نہیں۔ [1] آدمی کی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیے۔ یہ قرض کی طرح ہوتا ہے۔ ادائیگی جلدی ہونی چاہیے البتہ ادائیگی سے پہلے خلوت جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے ادا کرو۔'' [2]

---

[1] سورة النساء: ۲۰. [2] سورة النساء: ٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نبی ﷺ نے فرمایا: مہر کے لیے کچھ بھی تلاش کر، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ ❶

۱۔ مہر میں تخفیف مستحب ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت سب سے زیادہ بابرکت ہے جس کا حصول آسانی سے ہو۔ ❷

۲۔ عقد کے وقت مہر کا تذکرہ کرنا مسنون ہے۔

۳۔ عقدِ نکاح سے مہر مرد کے ذمہ ہو جاتا ہے اور دخول (جماع) کے بعد واجب الادا ہو جاتا ہے اور اگر دخول سے پہلے طلاق دے اور حق مہر متعین ہو تو نصف مہر ساقط (معاف) ہے جبکہ نصف کی ادائیگی ضروری ہوتی ہے۔ اگر متعین نہ ہو تو ایک سوٹ وغیرہ دینا کافی ہے۔

۴۔ اگر خاوند ''عقد'' کے بعد اور دخول (مجامعت) سے پہلے فوت ہو جائے تو عورت کو خاوند کی وراثت اور مہر ملے گا۔ بشرطیکہ نکاح کے وقت ''مہر'' مقرر ہو چکا ہو اور اگر ''مہر'' مقرر نہیں ہوا تھا تو وہ ''مہر مثل'' کی مستحق ہوگی اور عدتِ وفات بھی گزارے گی۔

سوال: کیا ولی کے بغیر عورت نکاح کر سکتی ہے؟ ولی کے چند احکام بتائیں؟

جواب: ولی کے بغیر عورت ہرگز نکاح نہیں کر سکتی۔ ولی (والد، بھائی وغیرہ) کے بغیر عورت کا نکاح باطل ہے۔ ❸

ولی کے احکام:

۱۔ ''ولی'' میں وکالت کی اہلیت کا حامل ہونا ضروری ہے یعنی وہ مرد، بالغ، عاقل، معاملہ فہم اور آزاد ہو۔

۲۔ اگر عورت کنواری اور ولی باپ ہو تو باپ اس سے اجازت حاصل کرے اور کنواری

❶ ... کتاب النکاح، حدیث: ۵۰۸۷، ومسلم ...

❷ ...

❸ ... کتاب النکاح، حدیث: ۱۱۰۱، وسنن ابی داود، کتاب النکاح، حدیث: ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کا خاموشی اختیار کرنا بھی اجازت سمجھا جائے گا۔

اگر عورت بیوہ ہو تو صریح الفاظ میں اس کی رائے حاصل کی جائے۔ ❶

۳۔ قریبی کے ہوتے ہوئے بعید رشتہ داروں کا ولی بننا درست نہیں ہے، جیسے باپ کی موجودگی میں چچا یا بھائی کا ولی بننا درست نہیں ہے۔

سوال: جہیز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: جہیز حیثیت کے مطابق دیا جا سکتا ہے بشرطیکہ تکلف اور نمود و نمائش کے لیے نہ ہو اور حرام اشیا بھی نہ ہوں۔

سوال: ولیمہ کب اور کیسے ہونا چاہیے؟

جواب: ولیمہ نکاح کے بعد ہونا چاہیے۔ ❷

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ولیمہ کے لیے بلایا جائے اسے چاہیے کہ وہ دعوت قبول کرے۔ ❸

نیز فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔ ❹

جس ولیمہ میں غریبوں کو چھوڑ کر صرف امیروں کو بلایا جائے وہ بدترین ولیمہ ہے۔ ❺

کھڑے ہو کر کھانا یہودیوں و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔

❁❁❁❁

---

❶ سنن الترمذي، كتاب النكاح، حديث: ١١١٤.

❷ ....

❸ صحيح مسلم، كتاب النكاح، حديث: ١٤٢٩.

❹ صحيح البخاري، كتاب البيوع، حديث: ٢٠٤٨، صحيح مسلم كتاب النكاح، حديث: ١٤٢٧.

❺ صحيح البخاري، كتاب النكاح، حديث: ٥١٧٧.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلاق کے مسائل

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا طلاق کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:......۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو حلال کاموں میں سے زیادہ ناپسند کام طلاق ہے۔ ❶

۲۔ نکاح، طلاق اور رجوع واقع ہو جاتے ہیں خواہ ہنسی مذاق میں کہے یا حقیقتاً۔ ❷

۳۔ نیز فرمایا: جو عورت بلا وجہ اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی ہوا بھی حرام ہے۔ ❸

سوال:......طلاق کا جائز طریقہ کیا ہے؟

جواب:......ایک وقت میں صرف ایک طلاق دی جائے اور ایسے طہر (پاکیزگی والے دن) میں دی جائے کہ جس میں صحبت نہ کی ہو۔ البتہ مذکورہ طریقے کے خلاف طلاق دی جائے تو طلاق واقع ہو جائے گی البتہ طلاق دینے والا مجرم ہوگا۔ ❹

سوال:...... بیک وقت تین طلاقوں سے کتنی طلاقیں شمار ہوں گی؟

جواب:......صرف ایک ہی طلاق شمار ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دو سالہ دور خلافت تک

---

❶ سنن ابی داود، کتاب الطلاق، حدیث: ۲۱۷۸، شرح السنة: ۹/۱۹۵، امام حاکم نے صحیح کہا ہے امام بغوی نے اس کے رجال ثقہ قرار دیئے ہیں۔ البتہ بعض نے ضعیف کہا ہے۔

❷ سنن ابی داود، کتاب الطلاق، حدیث: ۲۱۹٤، وجامع الترمذی کتاب الطلاق واللعان: ۱۱۸٤.

❸ جامع الترمذی، کتاب الطلاق واللعان، حدیث: ۱۱۸٦، وسنن ابی داود، کتاب الطلاق، حدیث: ۲۲۲٦، وسنن ابن ماجه، کتاب الطلاق، حدیث: ۲۰۵۵.

❹ صحیح مسلم، کتاب الطلاق، حدیث: ۱٤۷۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین طلاقوں کو ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔ ❶

حضرت ابو رکانہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں پھر اس پر نادم و پشیمان ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تین طلاقیں ایک ہی ہیں۔ ❷

نیز مصر نے ۱۹۲۹ء میں، سوڈان نے ۱۹۳۵ء میں، اردن نے ۱۹۵۱ء میں، شام نے ۱۹۵۳ء میں، مراکش نے ۱۹۵۸ء میں اور پاکستان نے ۱۹۶۱ء میں یہ قانون نافذ کیا کہ ایک وقت کی متعدد طلاقیں صرف ایک شمار ہوں گی اور وہ رجعی طلاق ہوگی۔ ❸

سوال:...... تین طلاقوں کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

جواب:...... آدمی نے طلاق دے دی پھر عدت کے اندر بغیر نکاح کے یا عدت کے گزرنے پر نئے نکاح کے ساتھ رجوع کر لیا تو ایک طلاق کا اختیار ختم ہو جائے گا۔ زندگی میں دوبارہ پھر اسی طرح طلاق دے کر رجوع کر لیا تو دو طلاقوں کا اختیار ختم ہو گیا اگر پھر کبھی تیسری طلاق بھی دے دی تو اب دوبارہ رجوع نہیں ہو سکتا کیونکہ تین طلاقیں مکمل ہو چکی ہیں۔

سوال:...... کیا تین طلاقیں پوری کرنے کے لیے ہر ماہ طلاق دینا درست ہے؟

جواب:...... ایک طلاق سے ہی ہمیشہ کے لیے جدائی ہو جاتی ہے، دوسری تیسری طلاق دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر کوئی ایسا کرے تو واقعی تین شمار ہو جائیں گی۔

سوال:...... حلالہ کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... اگر تین طلاق شدہ عورت کسی آدمی سے صحیح نکاح کر لے اور وہ آدمی اپنی مرضی سے طلاق دے یا فوت ہو جائے تو عدت گزارنے کے بعد پہلے خاوند سے نکاح کرنا جائز ہے اگر دوسرے آدمی سے نکاح عارضی کیا ہو تو پھر پہلے آدمی (خاوند) کے لیے حلال نہیں ہوگی بلکہ زنا ہوگا۔ ایسے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ ❹

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الطلاق، حدیث: ۱۴۷۱، ابو داود، نسائی۔

❷ مسند احمد: ۱/ ۲۶۵۔

❸ ایک مجلس میں تین طلاقیں، از صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ ص ۲۱۹۔

❹ سنن ابی داود، کتاب النکاح، حدیث: ۲۰۷۶، وسنن ابی ماجه، کتاب النکاح، حدیث: ۱۹۳۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:...... عدت کسے کہتے ہیں اور طلاق شدہ عورت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... طلاق کے بعد وہ عرصہ اور مدت جس میں عورت آگے نکاح نہیں کر سکتی اسے ''عدت'' کہتے ہیں۔

عدت کی قسمیں:

۱۔ جس عورت کو حیض (ماہواری) آتا ہو اس کی عدت تین حیض ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''مطلقہ عورتیں تین ماہواری تک انتظار کریں۔'' ❶

۲۔ جس کو کسی وجہ سے حیض نہ آتا ہو (مثلاً بڑھاپے، کم سنی یا بیماری کی وجہ سے) تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اور جن کو ابھی تک حیض نہیں آیا اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔'' ❷

۳۔ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے۔'' ❸

۴۔ جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے اگر عورت حاملہ ہو تو پھر عدت وضع حمل ہوگی۔

فرمان باری تعالیٰ ہے: ''اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں (تو ان عورتوں کو چاہیے) کہ وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن روکے رکھیں۔ ❹

سوال:...... اگر مرد اپنی بیوی کو ماں یا بہن کی طرح حرام کہہ دے تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

جواب:...... اگر طلاق کی نیت نہ ہو تو طلاق نہیں ہوگی البتہ کفارہ لازم آئے گا۔ یعنی ایک غلام آزاد کرا اگر غلام میسر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے اسے ''کفارۂ ظہار'' کہا جاتا ہے۔ ❺

---

❶ سورۃ البقرۃ: ۲۲۸۔ ❷ سورۃ الطلاق: ۴۔

❸ سورۃ الطلاق: ۴۔ ❹ جس عورت کو خلوت سے پہلے طلاق مل جائے، اس پر کوئی عدت نہیں ہے۔ الاحزاب: ۴۹۔ ❺ سورۃ المجادلۃ: ۱-۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردے کے مسائل

سوال:...... پردے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... ا۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دے دیجئے کہ وہ باہر نکلیں تو اپنے چہروں پر چادریں اوڑھ لیا کریں۔ ❶

۲۔ عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے گریبانوں پر چادر اوڑھ کر رکھیں اور زینت ظاہر نہ کیا کریں اور اس طرح پاؤں مار کر نہ چلیں کہ (چھنکار سے) زینت ظاہر ہو۔ ❷

سوال:...... پردہ کس سے کرنا چاہیے؟

جواب:......محرم (جن سے کسی صورت میں نکاح جائز نہیں) اور نابالغ بچوں کے علاوہ تمام مردوں سے پردہ کرنا چاہیے۔

سوال:......کیا دیور اور خاوند کے بھتیجے اور بھانجے سے بھی پردہ کرنا چاہیے؟

جواب:......جی ہاں! ان سے بھی پردہ کرنا لازمی اور ضروری ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''دیور موت ہے۔'' ❸

سوال:......کیا عورت غیر محرم کے ساتھ تنہائی میں بیٹھ سکتی ہے؟

جواب:......ا۔آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں محرم کے بغیر نہ بیٹھے۔ ❹ اگر وہ ایسا کریں تو ان کے ساتھ شیطان تیسرا ساتھی ہوتا ہے۔

---

❶ سورۃ الاحزاب: ۵۹.

❷ سورۃ النور: ۳۱.

❸ صحیح البخاری، کتاب النکاح، حدیث: ۵۲۳۲.

❹ صحیح البخاری، کتاب النکاح، حدیث: ۵۲۳۳، وصحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث: ۳۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ خاوند یا محرم کے علاوہ کوئی آدمی کسی عورت کے پاس رات نہ ٹھہرے۔ ❶

سوال:......کیا عورت باریک یا بہت تنگ لباس پہن سکتی ہے؟

جواب:......نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں (باریک) لباس پہننے کی وجہ سے عریاں ہوں اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں وہ عورتیں جنت کی خوشبو تک نہ پائیں گی۔ ❷

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام، حدیث: ۲۱۷۱۔

❷ صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، حدیث: ۲۱۲۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ کے مسائل

سوال:......زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب:...... جب ضرورت سے زائد مال، سال بھر صاحب نصاب مسلمان کی ملکیت میں رہے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں ہے:

۱۔ ان کے مالوں میں سے صدقہ وصول کر کے انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کیجئے۔ ❶

۲۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ ❷

سوال:......زکوٰۃ میں حکمت کیا ہے؟

جواب:......زکوٰۃ کی مشروعیت میں درج ذیل حکمتیں پنہاں ہیں:

۱۔ بخل اور کنجوسی سے انسانی مزاج کو پاک کرنا۔

۲۔ فقراء و تنگ دست لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

۳۔ مصالح عامہ کا پورا کرنا، جن پر امت کی زندگی اور سعادت موقوف ہے۔

۴۔ دولت مندوں کی دولت و ثروت میں حد بندی کرنا تا کہ وہ دولت کسی ایک طبقے میں بند ہو کر نہ رہ جائے۔

سوال:......سونا اور چاندی میں نصاب زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب:......سونا ساڑھے سات تولے (۸۷.۴۸۰ گرام) اور چاندی ساڑھے باون تولے (۶۱۲.۳۶۰ گرام) ہو (زیور ہو یا غیر زیور) تو اس میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ لازم

---

❶ سورۃ التوبۃ: ۱۰۳.

❷ سورۃ المزمل: ۲۰.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ی۔اسی طرح نقدی یا کوئی تجارتی مال، چاندی کے نصاب کے برابر قیمت کا ہو تو اس پر بھی چالیسواں حصہ زکوٰۃ فرض ہوگی۔

سوال:......تجارتی سامان سے زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے؟

جواب:......سال کے اختتام پر تجارت سے حاصل ہونے والی رقم اور موجودہ سامان کا تخمینہ لگا کر زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

سوال:......کیا مشینری اور کرایہ والی چیزوں پر بھی زکوٰۃ آتی ہے؟

جواب:......نہیں! مگر ان سے حاصل ہونے والی آمدنی (اگر نصاب کو پہنچے) تو زکوٰۃ دی جائے گی۔

سوال:......جانوروں میں نصاب زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب:......۱۔ بکریوں میں ۴۰ سے ۱۲۰ تک ایک بکری۔ ۱۲۱ سے ۲۰۰ تک دو اور ۲۰۱ سے ۳۰۰ تک تین بکریاں اور پھر ہر سو پر ایک بکری زکوٰۃ ہوگی۔

۲۔ گائے و بھینس ۳۰ تا ۳۹ میں ایک سالہ بچہ اور ۴۰ سے ۵۹ تک دو سالہ بچہ زکوٰۃ میں دیا جائے گا۔

۳۔ اونٹوں کی زکوٰۃ پانچ عدد سے کم میں نہیں ہے۔

جب ۵ تا ۹ اونٹ ہوں تو ایک بکری، ۱۰ تا ۱۴ اونٹوں میں دو بکریاں۔ ۱۵ تا ۱۹ ہوں تو تین بکریاں، ۲۰ تا ۲۴ ہوں تو چار بکریاں اور ۲۵ اونٹوں سے ۳۵ تک ایک سالہ اونٹنی کی بچی۔ ۳۶ سے ۴۵ تک دو سالہ بچی۔ ۴۶ سے ۶۰ تک تین سالہ اونٹنی اور ۶۱ سے ۷۵ تک چار سالہ اونٹنی، ۷۶ سے ۹۰ تک دو عدد دو سالہ اونٹنیاں اور ۹۱ سے ۱۲۰ تک دو عدد تین سالہ اونٹنیاں اور ۱۲۰ کے بعد ہر ۴۰ میں دو سالہ بچی اور ہر ۵۰ میں تین سالہ اونٹنی زکوٰۃ میں دی جائے گی۔ ❶

سوال:......کیا مرغیوں پر بھی زکوٰۃ آئے گی؟

جواب:......مرغیوں کی آمدنی پر زکوٰۃ آئے گی۔ بشرطیکہ وہ نصاب کو پہنچے اور سال گزر

❶ صحيح البخاری، كتاب الزكوٰة، حديث: ١٤٥٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے۔

سوال:......زرعی چیزوں میں نصاب زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب:......ہر وہ زرعی پیداوار جو ذخیرہ ہوسکتی ہو اور نصاب (تقریباً ۲۰ من) کو پہنچے اگر بارانی فصل ہو تو دس من سے ایک من، اگر نہری وغیرہ ہو تو بیس من میں سے ایک من زکوٰۃ زرعی پیداوار کی زکوٰۃ کو ادا کرنا لازمی ہے۔ اگر اس سے کم ہو تو زکوٰۃ نہیں ہوگی۔ زرعی پیداوار کی زکوٰۃ کو ''عشر'' کہا جاتا ہے۔

سوال:......کیا سبزیوں اور نرسری پر زکوٰۃ آئے گی؟

جواب:...... نہیں! مگر ان کی آمدنی پر آئے گی جب مدت اور نصاب کو پہنچ جائے۔

سوال:......فطرانہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... گندم، چاول، کھجور وغیرہ کا ایک صاع (تقریباً سوا دو کلو) رمضان کے اختتام پر مستحق افراد کو دینا ''فطرانہ'' کہلاتا ہے۔

سوال:......فطرانہ کس پر فرض ہے؟

جواب:...... ہر چھوٹے، بڑے، مرد، عورت، آزاد اور غلام مسلمان پر فطرانہ فرض ہے۔ [1]

سوال:......فطرانہ کب ادا کیا جاتا ہے؟

جواب:......عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ [2]

عید الفطر سے دو تین دن پہلے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ [3]

البتہ نمازِ عید کے بعد دینے سے فطرانہ ادا نہ ہوگا بلکہ عام صدقہ ہوگا۔ [4]

---

[1] صحیح البخاری، کتاب الزکوٰۃ، حدیث: ۱۵۰۳، ومسلم، حدیث: ۹۸۴.

[2] صحیح البخاری، کتاب الزکوٰۃ حدیث: ۱۵۰۳.

[3] المغنی: ٤/ ۳۰۰.

[4] سنن ابی داود، کتاب الزکوٰۃ، حدیث: ۱۶۰۹.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلف کے مسائل

سوال:...... حلف کا کیا مطلب ہے؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات کا حوالہ دے کر کسی کو یقین دلانا حلف یا قسم کہلاتا ہے۔

سوال:...... حلف یا قسم کس طرح اٹھانی چاہیے؟

جواب:...... صرف اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کی قسم اٹھانی چاہیے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

۱۔ حلف (قسم) صرف اللہ تعالیٰ کی اٹھاؤ ورنہ خاموش رہو۔ ❶

۲۔ جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے شرک کیا۔ ❷

سوال:...... حلف کی اقسام اور حکم بیان کریں؟

جواب:...... حلف کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ **لغو**: بلا ارادہ عادتاً زبان سے قسم کا جاری ہو جانا اس کا گناہ و کفارہ نہیں ہے۔ ❸

۲۔ **غموس**: گزشتہ دور میں ہونے والے فعل پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھانا مثلاً دس روپے میں خریدی ہوئی چیز کے بارے میں قسم اٹھا کر کہنا کہ بارہ روپے میں خریدی ہے۔

یہ حلف غموس (گناہ میں ڈبو دینے والی قسم) ہے، ایسی قسم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور سخت عذاب کا سبب بنتی ہے۔ ❹ اس قسم کا شرعی کفارہ نہیں ہے البتہ صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے

---

❶ صحیح البخاری، کتاب الشهادات، حدیث: ۲٦۷۹.

❷ مسند احمد: ۱/ ٤۷.

❸ سورة المائدة: ۸۹.

❹ سورة آل عمران: ۷۷.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معافی طلب کرنا ضروری ہے۔

۲۔ **منعقدہ**: آئندہ دور میں کسی کام کی قسم اٹھا لینا ایسی قسم اگر وسعت میں ہو اور خلاف شریعت نہ ہو تو اسے پورا کرنا ضروری ہے، ورنہ کفارہ لازم آئے گا۔ کفارہ یہ ہے: دس مسکینوں کو درمیانی قسم کا کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا یا غلام آزاد کرنا اگر ان کی طاقت نہ ہو تو تین روزے رکھنا۔ ❶

البتہ اگر قسم کے ساتھ (ان شاء اللہ) کہہ دیا تو کفارہ لازم نہ ہوگا۔ ❷

سوال:...... حلف اٹھانے والا دھوکا دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... حلف میں وہی مفہوم معتبر ہوگا جو حلف لینے والا سمجھے گا۔ مثلاً حلف اٹھانے والا دھوکا دیتے ہوئے کہے: ''پَسَم'' اور دوسرے نے ''قَسَم'' سمجھا تو حلف (قسم) واقع ہو جائے گا۔

❀❀❀❀

---

❶ سورة المائدة: ۸۹.

❷ جامع الترمذي، كتاب النذور والايمان، حديث: ۱۵۳۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض کے مسائل

سوال:...... اسلام میں قرض کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... قرض سے حتیٰ الامکان اجتناب کرنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قرض لے کر اپنے آپ کو پریشانی میں نہ ڈالو۔'' [1]

آپ ﷺ قرض سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، چنانچہ آپ اکثر پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) [2]

''اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

البتہ سخت ضرورت کے وقت قرض لینا جائز ہے اور قرض دینے والے ثواب کا حقدار ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اگر کوئی مسلمان، کسی کو دو مرتبہ قرض دے، تو اس کو ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' [3]

سوال:...... قرض کا اسلامی طریقہ کیا ہے؟

جواب:...... مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیے:

۱۔ قرض کو تحریر کر لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اے ایمان والو! جب تم آپس میں اُدھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔'' [4]

---

[1] مسند احمد، ۴/۱۴۶. بیہقی: ۵/۸۲ طبع دار الکتب العلمیہ بیروت.

[2] صحیح البخاری، کتاب الاستقراض، حدیث: ۲۳۹۷

[3] سنن ابن ماجه، ابواب الصدقات، حدیث: ۲۴۳۰.

[4] سورة البقرة، آیت: ۲۸۲.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں گواہ بنا دینا چاہیے۔

۳۔ مقروض چیز کا وزن، عدد اور وقت متعین کر لینا چاہیے۔ ❶

۴۔ قرض دل کی رضامندی سے ہو۔ اجباراً قرض لینا جائز نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کا مال اس کی دلی رضامندی کے بغیر لے۔“ ❷

۵۔ قرض صرف جائز کام کے لیے لیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے قرض اللہ تعالیٰ کے ناپسند کام کے لیے نہ لیا ہو تو ادائیگی تک اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے۔“ ❸

۶۔ اگر مقروض تنگ دست ہو تو اسے آسانی تک مہلت دے دینی چاہیے اگر معاف کر دیا جائے تو بہت بہتر ہوگا۔ ❹

۷۔ قرض دینے والا، مقروض سے کسی قسم کا فائدہ نہ لے کیونکہ اس میں سود کا خدشہ ہے۔ ❺

سوال:..... اسلام نے مقروض کو کیا ہدایات دی ہیں؟

سوال:..... اسلام نے مقروض کو مندرجہ ذیل ہدایات دی ہیں:

۱۔ وقت پر مکمل قرضہ ادا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ تم لوگوں کی امانتیں، ان کے حقداروں کو واپس کر دیا کرو۔“ ❻

۲۔ ادائیگی اچھے طریقے سے کرنی چاہیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

❶ صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۲٤٠.

❷ مسند احمد: ٥/ ۷۲، و بیہقی: ۸/ ۱۸۲.

❸ سنن ابن ماجہ، ابواب الصدقات، حدیث: ۲٤٠٩.

❹ سورة البقرة: ۲۸٠.

❺ صحیح البخاری، کتاب مناقب الانصار حدیث: ۳۸۱٤

❻ سورة النساء: ٥۸.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بہترین وہ لوگ ہیں جو ادائیگی اچھے انداز میں کریں۔" ❶

۳۔ وسعت کے باوجود ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے۔ ❷

سوال:...... دوسروں کا مال غصب کرنے کی نیت سے قرض لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... ۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں سے مال غصب کرنے کی نیت سے لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔" ❸

جب مقروض کی ادائیگی کی نیت نہ ہو اور وہ فوت ہو جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ کوئی شخص اللہ کے راستہ میں شہید کر دیا جائے، پھر زندہ کر دیا جائے، پھر شہید کر دیا جائے، پھر زندہ کر دیا جائے اور پھر شہید کر دیا جائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔" ❹

۲۔ ایک جنازہ لایا گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ دو یا تین دینار قرض ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((صَلُّوا عَلٰی صَاحِبِکُمْ))

"تم (خود ہی) اپنے ساتھی پر نماز جنازہ پڑھ لو۔"

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ اس کا قرضہ میرے ذمہ...... پھر آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ❺

البتہ وہ شخص کسی کی قرض ادا کرنے کی نیت ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی نصرت و مدد ہوتی ہے۔ ❻

---

❶ صحیح البخاری، کتاب الاستقراض: ۲۳۹۲، وصحیح مسلم: کتاب المساقاة: ۱۶۰۰.

❷ صحیح البخاری، کتاب الاستقراض، حدیث: ۲۴۰۰.

❸ صحیح البخاری، کتاب الاستقراض، حدیث: ۲۳۸۷.

❹ سنن النسائی، کتاب البیوع، حدیث: ٤٦٨٨.

❺ سنن النسائی، کتاب البیوع، حدیث: ٤٦٩١. ❻ سنن النسائی، کتاب البیوع: ٤٦٩٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:...... اگر مقروض مفلس ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ادھار مال فروخت کیا اور خریدار مفلس ہو گیا، اگر مالک اپنا سامان اسی حالت میں خریدار کے پاس پائے تو وہ دوسرے قرضداروں سے اس کا زیادہ حقدار ہے اگر اس نے قیمت کا کچھ حصہ وصول کر لیا ہو تو پھر باقی قرضداروں کے ساتھ برابر کا شریک ہوگا۔ ❶

سوال:...... کیا قرض میں حوالہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب:...... اگر قرضدار، حقدار کو کہے کہ تم نے جو قرض مجھ سے لینا ہے وہ فلاں شخص سے وصول کر لینا اور وہ شخص قرض دینے کا اقرار کر لے تو یہ جائز ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جب تم میں سے کسی کو صاحب استطاعت آدمی کا حوالہ دیا جائے تو وہ اس کی بات تسلیم کر لے۔'' ❷

سوال:...... ادائیگی قرض کے لیے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب:...... قرض کی ادائیگی کی بہت سی دعائیں احادیث میں ثابت ہیں، جن میں سے دو مندرجہ ذیل ہیں:

١۔ ((اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❸

٢۔ ((اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) ❹

---

❶ صحیح مسلم، کتاب البیوع، حدیث: ١٥٥٩.

❷ صحیح البخاری، کتاب الحوالات، حدیث: ٢٢٨٧، صحیح مسلم، کتاب البیوع، حدیث: ١٥٦٤.

❸ صحیح البخاری، کتاب الدعوات، حدیث: ٦٣٦٩.

❹ جامع الترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: ٣٥٦٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والدین اور اولاد کے مسائل

سوال:...... والدین کے حقوق کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:..... اللہ تعالیٰ نے حکم دے رکھا ہے کہ عبادت صرف اسی کی کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اف'' تک نہ کہو اور ان کو ڈانٹ بھی مت کرو۔ ان کے لیے انتہائی عمدہ بات کہو، نرمی کا پہلو ان کے سامنے جھکائے رکھو اور یہ دعا کرو۔ ((رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا)) ''میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میری بچپن میں پرورش کی۔'' [1]

ایک شخص نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری ماں'' اس نے پھر عرض کیا: اس کے بعد؟ فرمایا: ''تیری ماں'' اس نے پھر عرض کیا: اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری ماں'' اس نے کہا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیرا باپ۔'' [2]

سوال:...... والدین کی نافرمانی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:...... والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ [3]

والدین میں سے والدہ حسن سلوک کی زیادہ حق دار ہے۔ [4]

نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم پر تمہاری ماؤں کی نافرمانی، کنجوسی، بھیک مانگنا اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا حرام قرار دیا ہے اور اسی طرح ''قِيْلَ وَقَالَ'' (سوالات کی کثرت) اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کیا ہے۔ [5]

---

[1] سورة بنی اسرائيل: ٢٣۔٢٤.
[2] صحيح البخاری، كتاب الادب، حديث: ٥٩٧١.
[3] صحيح البخاری، كتاب الشهادات، حديث: ٢٦٥٣.
[4] صحيح البخاری، كتاب الادب، حديث: ٥٩٧١.
[5] صحيح البخاری، كتاب الادب، حديث: ٥٩٧٥، وصحيح مسلم، كتاب الاقضية، حديث: ٥٩٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز ارشاد فرمایا: اولاد اپنے والدین کے احسانات کو پورا نہیں کر سکتی الا یہ کہ انہیں غلام پائیں اور خرید کر آزاد کرا لیں۔ ❶

سوال:...... والدین کی وفات کے بعد ان کی اطاعت شعاری کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:...... اطاعت شعاری کے بارے میں آپ ﷺ نے چار باتیں فرمائی ہیں

۱۔ والدین کے حق میں رحم و کرم اور مغفرت کی دعا کرنا۔

۲۔ ان کے کیے ہوئے وعدے کو پورے کرنا۔

۳۔ ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔

۴۔ ان کی وجہ سے قائم شدہ رشتوں کو جوڑنا۔ ❷

سوال:...... والدین پر اولاد کے کیا حقوق ہیں؟

جواب:...... اچھا نام رکھنا، ساتویں دن عقیقہ کرنا، ختنہ کرنا، ان کی ضروریات کا خیال رکھنا، اچھی تعلیم و تربیت کرنا، اسلامی احکام و فرائض کا پابند کرنا، حرام اور مکروہ کاموں سے بچانا، بالغ ہونے پر نیک عورت سے نکاح کر دینا، شفقت و مہربانی سے پیش آنا اور اولاد کے درمیان مساوات کرنا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عطیہ دینے میں مساوات کرو۔ ❸

اور اخراجات کے خوف سے اولاد کو قتل کرنا حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بھوک و افلاس کے ڈر کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔'' ❹

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم کرو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں سزا سے نماز پڑھاؤ اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔'' ❺

---

❶ صحیح مسلم، کتاب العتق، حدیث: ۱۵۱۰.

❷ سنن ابی داود، کتاب الادب، حدیث: ۵۱۴۲.

❸ صحیح البخاری، کتاب الهبة، حدیث: ۲۵۸۷، وصحیح مسلم، کتاب الهبات، حدیث: ۱۶۲۳.

❹ سورة بنی اسرائیل: ۳۱.

❺ سنن ابی داود، کتاب الصلاة، حدیث: ۴۹۵.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاوند و بیوی کے مسائل

سوال:...... خاوند و بیوی کے مشترکہ حقوق بیان کریں؟

جواب:...... خاوند و بیوی کو آپس میں مندرجہ ذیل حقوق ملحوظ رکھنے چاہئیں۔

۱۔ دونوں ایک دوسرے کے امین ہوتے ہیں، ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں، دونوں میں خیر خواہی، اخلاص اور امانت کا پایا جانا ضروری ہے۔

۲۔ دونوں میں محبت اور رحم کا جذبہ اس قدر ہونا چاہیے کہ زندگی بھر ایک دوسرے کے غمگسار ہوں اور خالص محبت و شفقت کا اظہار کریں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ ❶

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے بیویوں کو پیدا کیا تاکہ تم ان کی طرف مائل ہو کر سکون حاصل کرو۔ اس نے تمہارے درمیان محبت و شفقت پیدا کر دی ہے۔ ❷

۳۔ دونوں کا ایک دوسرے پر انتہا درجے کا اعتماد ہو۔ دوسرے کی خیر خواہی، سچائی اور اخلاص پر شک نہ ہو۔

۴۔ دونوں ایک دوسرے کے معاملات میں نرمی، چہرے کی شگفتگی اور بات میں ادب واحترام کا خیال رکھیں۔ اس لیے اللہ نے فرمایا: عورتوں سے اچھے طریقے کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ ❸

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے بارے میں اچھی وصیت قبول کرو۔ ❹

---

❶ جامع الترمذی، کتاب البر والصلة، حدیث: ۱۹۱۱۔

❷ سورة الروم: ۲۱۔

❸ سورة النساء: ۱۹۔

❹ صحیح مسلم، کتاب الرضاع، حدیث: ۱۴٦۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال:...... خاوند کے ذمہ اس کی بیوی کے کیا حقوق ہیں؟

جواب:...... خاوند کے ذمہ اس کی بیوی کے مندرجہ ذیل اہم حقوق ہیں:

۱۔ خاوند حسن سلوک سے پیش آئے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرو۔'' ❶

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کھائے اسے بھی کھلا۔ جب تو پہنے اسے بھی پہنا اس کے چہرے پر مت مار، برا بھلا مت بول، بات چیت کرنا چھوڑے تو صرف گھر کی حد تک ہو۔ ❷

مزید فرمایا: ''خبردار! تم پر عورتوں کا حق ہے کہ تم انہیں اچھا لباس اور اچھا کھانا دیا کرو۔'' ❸

۲۔ اگر بیوی دینی احکام سے روشناس نہ ہو تو اسے سکھلائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔ ❹

۳۔ اسلامی تعلیمات وآداب پر عمل پیرا ہونے کا پابند کرے، بے پردگی، غیر محرم سے اختلاط اور اخلاقی وعملی خرابیوں سے بچائے کیونکہ خاوند اس کا ذمہ دار اور نگہبان ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''مرد، عورتوں کے ذمہ دار ہیں۔'' ❺

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مرد اپنے اہل خانہ پر ذمہ دار ہیں اور ان کی ذمہ داری کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔'' ❻

۴۔ اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان کے درمیان عدل وانصاف کرے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اگر تمہیں خطرہ ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو۔ ❼

---

❶ سورۃ النساء: ۱۹۔ ❸ سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، حدیث: ۲۱۴۲۔

❷ سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، حدیث: ۱۸۵۱، وجامع الترمذی، کتاب الرضاع، حدیث: ۱۱۶۳

❹ سورۃ التحریم: ۶۔ ❺ سورۃ النساء: ۳۴۔

❼ سورۃ النساء: ۳۔ ❻ سورۃ النساء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اپنی بیوی کا کوئی راز افشا نہ کرے اور نہ اس کے کسی عیب کا تذکرہ کرے، اس لیے کہ وہ اس کا امین ہے اور اس کی حفاظت، نگہداشت اور دفاع کا اسے حکم دیا گیا ہے۔

چنانچہ فرمان نبوی ہے: کہ اللہ کے نزدیک اس انسان کا مقام قیامت کے دن بدترین ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ تعلق قائم کر کے اس کا راز افشا کرتا ہے۔ ❶

سوال:...... بیوی کے ذمہ اس کے خاوند کے کیا حقوق ہیں؟

جواب:...... بیوی کے ذمہ اس کے خاوند کے مندرجہ ذیل حقوق ہیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا مرد کی ہر بات کی فرمانبرداری کرے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اگر عورتیں تمہاری اطاعت کریں تو پھر ان پر (زجر و مار) کا کوئی رستہ تلاش نہ کرو۔'' ❷

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں کسی کو (اللہ کے سوا) سجدہ کرنے کا حکم کرتا تو عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ ❸

۲۔ خاوند کے مال، عزت اور گھر کے جملہ امور کی حفاظت کرے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے خاوند کے گھر اور مال کی نگران ہے۔ ❹

۳۔ خاوند کے گھر میں رہے اس کی اجازت و مرضی کے بغیر نہ نکلے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور دور جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار کر کے مت نکلا کرو۔'' ❺

نیز فرمایا: (کسی اجنبی شخص سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے کہ وہ کوئی طمع کرنے لگے گا۔ ❻

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الرضاع، حدیث: ۱۱۵۹۔ ❷ النسآء: ۳۴۔

❸ جامع الترمذی، کتاب الرضاع، حدیث: ۱۱۵۹۔

❹ صحیح البخاری، کتاب النکاح، حدیث: ۵۲۰۰، وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ، حدیث: ۱۸۲۹۔

❺ سورۃ الاحزاب: ۳۳۔

❻ سورۃ الاحزاب: ۳۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرابت داروں کے مسائل

سوال:.....قریبی رشتہ داروں کے حقوق بیان کریں؟

جواب:.....ا۔قریبی رشتہ دار کا حق اسے دینا چاہیے۔

جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''رشتہ دار کا حق اسے پہنچا دو۔''❶

نیز فرمایا:''بے شک اللہ انصاف،احسان اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔''

۲۔ رشتہ داروں سے بدنی، مالی اور اخلاقی صلہ رحمی کی جائے اور ان سے حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:''اپنے والدین پھر بھائی بہن اور پھر قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔''❷

۳۔ ان کی خوشی، غمی میں شرکت کی جائے اور وسعت کے مطابق ان کا سہارا بنے۔

۴۔ رشتہ داروں کو آپس میں جوڑے اور ان کے مابین غلط فہمیوں کو دور کرے۔

۵۔ ہر بڑے کی تعظیم اور چھوٹے پر شفقت کریں۔❸

۶۔ کسی مسکین کے ساتھ تعاون کرنا صرف صدقہ ہے اور رشتہ دار کے ساتھ تعاون کرنا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔❹

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کا سوال کیا جو کہ مشرکہ تھی اور مکہ سے انہیں ملنے آئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا:''جی ہاں! اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔''❺

---

❶ سورۃ الروم، آیت: ۳۸

❷ مستدرك حاكم.

❸ سنن ابی داود، كتاب الادب، حدیث: ۴۹۴۳، جامع الترمذی، كتاب البر والصلة: ۱۹۲۱

❹ سنن النسائي، كتاب الزكوة حديث: ۲۵۸۳.

❺ البخاری، كتاب الادب، حديث: ۵۶۳۴.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمسائیوں کے مسائل

سوال:.....ہمسایوں کے حقوق بیان کریں؟

جواب:.....ہمسائیوں کے مندرجہ ذیل حقوق ہیں:

۱۔ ہمسائیوں کے حقوق و آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۲۔ قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ کے حقوق کی ادائیگی کرو۔ ❶

آپ ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ مجھے ہمسائیوں کے بارے میں نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ انہیں وارث ہی نہ بنا دے۔ ❷

نیز فرمایا: ''جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ پہنچائے۔'' ❸

مزید فرمایا: ہمسائیوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرو، بیمار ہو تو تیمارداری کرو، خوشی ہو تو مبارک باد دو، ضرورت ہو تو مالی تعاون کرو، اس کی لغزشوں سے درگزر کرو۔

ہمسائیوں کی طرف کوڑا کرکٹ پھینک کر یا گندہ پانی نکال کر تکلیف دینا جائز نہیں۔

۴۔ تحائف بھیج کر ہمسائے کی عزت و احترام بجا لانا چاہیے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! جب شوربہ پکاؤ تو پانی زیادہ ڈال لو اور ہمسائیوں کا خیال رکھو۔ ❹

---

❶ سورۃ النساء: ۳۶۔

❷ صحیح البخاری، کتاب الادب، حدیث: ۶۰۱۴، وصحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ والادب، حدیث: ۲۶۲۴۔

❸ صحیح البخاری، کتاب الادب، حدیث: ۶۰۱۸، وصحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث: ۴۷۔

❹ سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، حدیث: ۳۳۶۲، مسند دارمی، کتاب الاطعمۃ: ۲۰۸۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز فرمایا: ''مسلمان عورتو! تم اپنی ہمسائی کے لیے کوئی چیز معمولی نہ سمجھو اگرچہ بکری کی کھری ہی ہو۔'' ❶

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کہ میرے دو ہمسائے ہیں میں کس کو تحفہ بھیجوں؟ فرمایا: جس کا دروازہ تیرے زیادہ قریب ہو (اس کو تحفہ بھیج) ❷

۴۔ ہمسائے کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکو اور اس کے قریب والی جگہ فروخت کرنے سے پہلے اس (ہمسائے) سے پوچھو۔ ❸

❁❁❁❁

❶ صحیح البخاری، کتاب الھبة وفضلھا، حدیث: ۲۵٦٦.

❷ صحیح البخاری، کتاب الشفعة، حدیث: ۲۱٤۰.

❸ صحیح البخاری، کتاب المظالم، حدیث: ۲٤٦۳، وجامع الترمذی، کتاب الاحکام، حدیث: ۱۳۵۳، ۱۳٦۸.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر مسلموں کے مسائل

سوال ... غیر مسلموں کے مسلمانوں پر کیا حقوق ہیں؟

جواب ... مسلمان، اسلام کے علاوہ باقی تمام مذاہب کے باطل یا منسوخ ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں، ان باطل ادیان کو ماننے والوں کو غیر مسلم قرار دیتے ہیں اور دین اسلام کو برحق اور اس کے ماننے والوں کو مسلمان سمجھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرتا ہے تو وہ کبھی بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ ❶

چنانچہ مسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھنا چاہیے:

۱۔ مسلمان کافر سے دلی دوستی اور محبت نہ رکھے۔ ❷

۲۔ اگر غیر مسلم، مسلمانوں کے ساتھ حالت جنگ میں نہ ہو تو اس کے ساتھ عدل وانصاف اور نیک رویہ اختیار کرو۔ ❸

۳۔ معاشرتی معاملات میں، غیر مسلموں کے ساتھ بھی ہمدردی کا معاملہ رکھنا چاہیے۔ مثلاً بھوکے و پیاسے کو کھلانا پلانا، بیمار کا علاج کرانا اور تیمارداری کرنا وغیرہ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔'' ❹

۴۔ غیر مسلموں کو تحائف دینا جائز ہیں جیسا کہ ان کے تحفے قبول کرنا بھی جائز ہے۔

---

❶ سورۃ آل عمران: ۸۵۔

❷ سورۃ آل عمران: ۲۸۔

❸ سورۃ الممتحنۃ: ۸۔

❹ جامع الترمذی، کتاب البر والصلۃ حدیث: ۱۹۲۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اہل کتاب کا کھانا (طعام) تمہارے لیے حلال ہے۔ ❶

۵۔ مسلمان عورت کا نکاح غیر مسلم سے جائز نہیں۔ ❷

البتہ اہل کتاب (یہود وعیسائی) کی عورت کا نکاح مسلمان سے ہوسکتا ہے۔ ❸

۶۔ غیر مسلموں کو سلام کہنے میں ابتداء نہیں کرنی چاہیے اگر وہ سلام کہیں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہنا چاہیے۔ ❹

۷۔ غیر مسلموں کے ساتھ کسی کام میں مشابہت نہیں کرنی چاہیے۔ ❺

❁❁❁❁

---

❶ سورۃ المائدہ: ۵

❷ سورۃ المائدۃ: ۱۰۔

❸ سورۃ المائدہ: ۵۔

❹ صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، حدیث: ۶۲۵۸، مسلم، کتاب السلام، حدیث: ۲۱۶۳

❺ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، حدیث: ۴۰۳۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لباس کے مسائل

سوال:...... اسلامی لباس کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب:...... ایک مسلمان کو اسلامی لباس پہننا چاہیے، جس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں

۱۔ لباس میں غیر مسلموں سے مشابہت نہ ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص جن لوگوں کی مشابہت اختیار کرے گا وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔''[1]

اور اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا: جو ان سے دوستی کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔[2]

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو معصفر بوٹی سے رنگے ہوئے کپڑے پہنے دیکھا اور فرمایا: یہ کافروں کے کپڑے ہیں اس لیے انہیں مت پہنو۔[3]

۲۔ کپڑوں میں مرد اور عورت کی ایک دوسرے سے مشابہت نہ ہو۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ان مردوں پر بھی لعنت کی ہے جو عورتوں سے مشابہت کرتے ہیں۔[4]

ایک روایت میں اس طرح وضاحت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے اس مرد پر لعنت کی ہے جو عورتوں والا لباس پہنے اور اس عورت پر بھی لعنت کی جو مردوں والا لباس پہنے۔[5]

---

[1] ...داود، كتاب اللباس، حديث: ٤٠٣١.

[2] ...ئدة: ٥١.

[3] صحيح مسلم، كتاب اللباس والزينة، حديث: ٢٠٧٧.

[4] صحيح البخاري، باب المتشبهين النساء، حديث: ٥٨٨٥۔ ترمذی، کتاب الادب، حدیث: ٢٨٠٤.

[5] بو داود، كتاب اللباس، حديث: ٤٠٩٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مردوں کے لیے ریشمی لباس حرام ہے۔

چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ریشمی لباس مت پہنو، جس نے دنیا میں ریشمی لباس پہنا، وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔ ❶

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم سونے چاندی کے برتنوں میں کھائیں پئیں اور اس سے بھی کہ ہم ریشمی لباس پہنیں اور ان پر بیٹھیں۔ ❷

ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے لیے ریشمی لباس لائے تاکہ آپ ﷺ عید اور ملاقات کے لیے آنے والوں سے ملنے کے موقع پر پہنا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ یہ لباس ان لوگوں کے لیے ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ ❸

۴۔ حیوانات کی تصویروں والا لباس نہ ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں نے گھر میں ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا اسے دیکھ کر آپ ﷺ کا چہرہ غصے سے تبدیل ہوگیا، اس پردے کو پھاڑ دیا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی تخلیق میں اس کی نقل اتارتے ہیں۔ ❹

اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ گھر میں کوئی تصویر والی چیز نہیں رہنے دیتے تھے ایسی کوئی چیز دیکھتے تو اسے توڑ دیتے۔ ❺

۵۔ باریک لباس نہ ہو جس سے جسم نظر آئے۔

---

❶ صحیح البخاری، کتاب اللباس، حدیث: ۵۸۳۴.

❷ صحیح البخاری، کتاب اللباس، حدیث: ۵۸۳۷.

❸ صحیح البخاری، کتاب اللباس، حدیث: ۵۸۳۵، وصحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، حدیث: ۵۴۰۴.

❹ صحیح مسلم، کتاب اللباس، حدیث: ۲۱۰۷.

❺ صحیح البخاری، کتاب اللباس، حدیث: ۵۹۵۲.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معراج کے وقت آپ ﷺ نے جہنم میں ایسی عورتیں بھی دیکھیں جو باریک لباس پہننے والی تھیں۔ ❶

۶۔ مرد کا کپڑا ٹخنے سے نیچے نہ ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا: شلوار، پاجامہ وغیرہ کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔ ❷

ایک دفعہ ایک آدمی اپنی ازار (شلوار وغیرہ) ٹخنے سے نیچے لٹکائے جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا پس وہ قیامت کے دن تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔ ❸

۷۔ لباس میں اسراف نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بلا ضرورت خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔'' ❹

فضول خرچی مت کرو، اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ❺

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ، پیو، صدقہ کرو اور لباس پہنو، لیکن فضول خرچی اور تکبر نہ ہو۔ ❻

سوال: ...... کیا چھوٹے بچوں کو تصویر والے یا انگریزی انداز کے کپڑے پہنانا درست ہے؟

جواب: ...... مسلمان بچوں کی ابتداء ہی سے تربیت اسلامی انداز میں کرنا ضروری ہے اس لیے حیوانی تصویروں والے اور غیر مسلموں کی مشابہت والے کپڑے پہننا درست نہیں ہے۔ کیونکہ لباس جس طرح پردہ پوشی کرتا ہے اسی طرح انسان کے باطن اور مزاج کی بھی

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الآداب، حدیث: ۲۱۲۸.

❷ صحیح البخاری، کتاب اللباس، حدیث: ۵۷۸۷.

❸ صحیح البخاری، کتاب اللباس، حدیث: ۵۷۹۰.

❹ سورۃ بنی اسرائیل: ۲۷.

❺ سورۃ الانعام: ۱٤۱.

❻ ابن ماجہ، کتاب اللباس، حدیث: ۳٦۰۵.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عکاسی کرتا ہے اگر کوئی مرد چند دن عورتوں والا لباس پہنے رکھے تو ضرور اس کی وضع اور چال ڈھال میں فرق رونما ہوگا۔

سوال:......لباس پہننے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:......لباس دائیں طرف سے پہننا شروع کرنا چاہیے۔ ❶

اور نیا لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ)) ❷

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور عطا کیا اور یہ میری ذاتی قوت اور طاقت میں نہ تھا۔''

سوال:......کیا درندوں اور چیتا وغیرہ کی کھال کا لباس پہننا جائز ہے؟

جواب:......حرام جانوروں کی کھال پہننا جائز نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا ہے۔ ❸

آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے (رحمت والے) ان لوگوں کے پاس نہیں جاتے جن کے پاس چیتے کی کھال ہو۔ ❹

سوال:......کون سا لباس زیادہ پسندیدہ ہے؟

جواب:......گزشتہ ممنوع صورتوں کے علاوہ تمام قسم کے کپڑے اور رنگ پہننا جائز ہے البتہ قمیص، شلوار زیادہ پسندیدہ ہیں کیونکہ ان میں زیادہ پردہ پوشی ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ کو قمیص بہت پسند تھی۔ ❺

---

❶ جامع الترمذی، باب اللباس، حدیث: ۱۷٦٦۔

❷ ابو داود، کتاب اللباس، حدیث: ٤٠٢٣، حسن لغیرہ ہے لیکن امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

❸ ابو داود، کتاب اللباس، حدیث: ٤١٣٢۔

❹ ابو داود، کتاب اللباس، حدیث: ٤١٣٠۔

❺ ابو داود، کتاب اللباس، حدیث: ٤٠٢٥۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے کپڑوں میں بہترین کپڑا سفید ہے، اس لیے تم اسے پہنو اور اس کا اپنے مردوں کو کفن پہناؤ۔ ❶

سوال: ...... جوتے پہننے کے کیا کیا آداب ہیں؟

جواب: ...... پہلے دایاں جوتا اور پھر بایاں جوتا پہننا چاہیے۔ ❷

پاؤں میں ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے۔ ❸

سوال: ...... سونے کی انگوٹھی پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ...... مردوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا حرام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔ ❹

آپ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا ارادہ کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ مجلس ختم ہونے پر لوگوں نے اس آدمی سے کہا کہ انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے کوئی فائدہ حاصل کر لینا تو اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! جس کو رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا اس کو میں کبھی بھی نہیں لوں گا۔ ❺

اسال اللہ العظیم، رب العرش العظیم.

❀❀❀❀

---

❶ ابن ماجه، كتاب اللباس، حديث: ٣٥٦٦.

❷ صحيح البخاري، كتاب اللباس، حديث: ٥٨٥٦.

❸ صحيح البخاري، كتاب اللباس، حديث: ٥٨٥٥.

❹ صحيح البخاري، كتاب اللباس، حديث: ٥٨٦٤.

❺ صحيح مسلم، كتاب اللباس، حديث: ٢٠٩٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر کے مسائل

سوال:.....اسلام نے سفر کے کیا آداب سکھلائے ہیں؟

جواب:.....سفر ایک ایسی ضرورت ہے جس کے ساتھ ہر ایک کو واسطہ پڑتا ہے۔ اسلام نے سفر کے بہترین آداب و طریقے سکھلائے ہیں جس میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر کسی کا کوئی حق یا امانت دینی ہو تو سفر سے پہلے اس کی ادائیگی کرنی چاہیے۔ کیونکہ واپس کا کوئی علم نہیں ہے۔

۲۔ اہل وعیال اور رشتہ داروں سے الوداعی ملاقات کرے اور ان کے لیے یہ دعا کرے:

((اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ)) ❶

اور الوداع کہنے والے یہ دعا دیں:

((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِكُمْ)) ❷

۳۔ اکیلا سفر نہ کرے بلکہ چند ساتھیوں کے ساتھ سفر کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر لوگ اکیلے سفر کرنے کی خرابیاں جان لیں جو مجھے معلوم ہیں تو کوئی بھی رات اکیلا سفر نہ کرے۔" ❸

۴۔ کسی ایک کو اپنے سفر کا امیر منتخب کر لیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب تین شخص سفر کے لیے نکلیں تو کسی ایک کو امیر بنا لیں۔" ❹

۵۔ گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

---

❶ سلسلة الاحاديث الصحيحة، حديث : ١٦.

❷ سنن ابي داود، كتاب الجهاد، حديث : ٢٦٠١.

❸ صحيح البخاري، كتاب الجهاد، حديث : ٢٩٩٨.

❹ سنن أبي داود، كتاب الجهاد، حديث : ٢٦٠٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ)) ❶

٦۔ سواری پر چڑھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے، سواری پر بیٹھ کر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے اور پھر یہ دعا پڑھے:

((سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ)) ❷

٧۔ کوئی خوف وخطرہ محسوس ہو تو یہ دعا پڑھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ)) ❸

٨۔ سفر میں دعا قبول ہوتی ہے اس لیے اپنے لیے، اہل وعیال کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے خیر و بھلائی کی دعائیں کرتا رہے اور ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ خصوصاً مندرج ذیل ذکر کا اہتمام کرے۔

(١) ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) ❹ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

(٢) جو شخص ١٠٠ مرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسے ١٠ غلام آزاد کرنے کا ثواب، ١٠٠ نیکیاں، ١٠٠ گناہ کی معافی اور شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں لے کر آئے گا۔

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) ❺

---

❶ سنن ابی داود، کتاب الادب، حدیث: ٥٠٩٤، جامع الترمذی، کتاب الدعوات حدیث: ٣٤٢٧۔

❷ سنن ابی داود، کتاب الجهاد، حدیث: ٢٦٠٢، وجامع الترمذی کتاب الدعوات حدیث: ٣٤٤٦۔

❸ سنن ابی داود، کتاب الصلاة، حدیث: ١٥٣٧۔

❹ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، حدیث: ٢٧٠٤۔

❺ جامع الترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: ٣٤٦٨۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) جو شخص صبح وشام ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی اور اسے اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)) ❶

(۴) آیت الکرسی پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

۹۔ ضرورت پوری ہونے پر جلدی گھر واپس آنا چاہیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو کھانے، پینے اور آرام سے روکے رکھتا ہے۔ جب کوئی اپنی ضرورت پوری کر لے تو جلدی اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹ آئے۔'' ❷

۱۰۔ گھر واپس آتے وقت تین بار ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہے اور پھر یہ دعا پڑھے:

((آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) ❸

سوال:.....سفر میں نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:.....۱۔ مسافر آدمی جب ۹ میل یا اس سے زائد سفر کے لیے نکلے تو چار رکعتی نماز کو دو رکعت ادا کرے گا۔ ❹

۲۔ مسافر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو اکٹھا کر کے پڑھ سکتا ہے۔ جس کے دو طریقے ہیں۔

(الف) ظہر کو آخری وقت میں ادا کرتے پھر عصر کو اول وقت میں ادا کر لے، اس طرح مغرب وعشاء کو۔ ❺

(ب) دونوں نمازوں کو ظہر کے وقت میں یا عصر کے وقت میں ادا کر لے۔ اس طرح

❶ سنن ابی داود، کتاب الادب، حدیث: ۵۰۸۸، جامع الترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: ۳۳۸۸۔

❷ صحیح البخاری، کتاب العمرۃ، حدیث: ۱۸۰۴، وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ، حدیث: ۱۹۲۷

❸ صحیح البخاری، کتاب العمرۃ، حدیث: ۱۷۹۷، وصحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث: ۱۳۴۲۔

❹ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، حدیث: ۶۹۱، ۶۸۵۔

❺ صحیح مسلم، صلوۃ المسافرین، حدیث: ۷۰۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغرب وعشاء کو۔ ❶

۶۔ مسافر تین دن تک موزوں یا جرابوں پر مسح کرسکتا ہے۔ ❷

۷۔ نوافل سواری پر پڑھنا جائز ہے۔ البتہ فرض سواری سے اتر کر پڑھنا چاہیے۔ اگر سواری ایسی ہو جس پر قیام ورکوع ہوسکتا ہے تو مجبوری کی صورت میں اس پر فرض ادا کیے جاسکتے ہیں۔

سوال:...... کیا عورت اکیلی سفر کرسکتی ہے؟

جواب:...... محرم کے بغیر عورت کا سفر کرنا جائز نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے اور نہ کوئی مرد، کسی عورت کے ساتھ محرم کے بغیر تنہائی میں بیٹھے۔'' ❸

سوال: ...... مسافر کو کن کاموں سے اجتناب کرنا چاہیے؟

جواب:...... مسافر کو مندرج ذیل کاموں سے ضرور اجتناب کرنا چاہیے:

۱۔ فضول باتوں اور بحثوں سے پرہیز کرے کیونکہ قیامت کے دن ہر لمحہ کا حساب دینا ہوگا۔

۲۔ دنیا کی فکریں چھوڑ کر، آخرت کی فکر کریں کیونکہ وہاں ہمیشہ رہنا ہے۔

۳۔ موسیقی اور گانا وغیرہ سے اجتناب کریں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو بیہودہ باتیں (موسیقی وغیرہ) خریدتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں اور دین کو مذاق بنائیں۔ ایسے لوگوں کو رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔'' ❹

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب صلوۃ السفر، حدیث: ۱۲۰۸۔

❷ صحیح البخاری، کتاب الصید، حدیث: ۱۸۶۲، وصحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث: ۱۳۴۱

❸ جامع الترمذی، کتاب الطھارہ، حدیث: ۹۵، ۹۹، وسنن ابی داؤد، کتاب الطھارۃ، باب المسح علی الجوربین، حدیث: ۱۵۹۔

❹ سورۃ لقمان: ۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ریشم، شراب اور موسیقی کو جائز سمجھنے لگیں گے۔"❶

"یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت پر شراب، جوا، طبلہ اور سارنگی حرام کر دی ہے۔"❷

رسول مقبول ﷺ نے ایک مرتبہ اس طرح فرمایا:

میری امت میں بھی زمین میں دھنسا دینا، صورتیں بگڑ جانا اور پتھروں کی بارش کا عذاب واقع ہوگا۔ ایک آدمی نے سوال کیا کہ ایسا کب ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب گانے والے گلوکار، طبلے سارنگیاں عام ہو جائیں گی اور شراب پی جائے گی۔"❸

۴۔ سگریٹ نوشی سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے مال اور صحت دونوں ضائع ہوتے ہیں۔ نیز اسراف اور فضول خرچی ہے اور ساتھ والے مسافروں کو اذیت دینا ہے۔ جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔❹

"جو کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو کسی تکلیف میں مبتلا کر دے گا۔"❺

۵۔ غیر محرم عورتوں کو دیکھنے سے اجتناب کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"مومنوں کو کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں۔"❶

❶ صحیح البخاری، کتاب الاشربۃ، حدیث: ۵۵۹۰۔

❷ سنن ابی داود، کتاب الاشربۃ، حدیث: ۳۶۸۵ و مسند احمد: ۲/ ۱۶۵۔

❸ جامع الترمذی، کتاب الفتن، حدیث: ۲۲۱۲۔

❹ صحیح البخاری، کتاب الایمان، حدیث: ۱۰، وصحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث: ۴۱۔

❺ سنن ابی داود، کتاب القضاء، حدیث: ۳۶۳۵، جامع الترمذی، کتاب البر والصلۃ، حدیث: ۱۹۴۰۔

❻ النور: ۳۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مدرسہ ریاض الجنۃ للبنات

مدرسہ ریاض الجنۃ ۱۹۹۵ء میں قائم ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق وتائید کے ساتھ مندرجہ ذیل شعبہ جات جاری وساری ہیں:

- **علوم اسلامیہ**: یہ چھ سالہ کورس ہے۔ اس میں تفسیر، حدیث، فقہ، اُصولِ حدیث، اُصولِ فقہ، صَرف ونحو کے ساتھ ساتھ دیگر فنون میں مہارت اور وفاق المدارس کے تمام امتحانات بھی دلوائے جاتے ہیں، نیز سلائی کڑھائی کا کورس بھی کروایا جاتا ہے۔
- **علوم اسلامیہ (مختصر)**: جن طالبات کے پاس وقت کم ہوتا ہے، ان کے لیے تین سالہ کورس ہے۔ جس میں قرآن [illegible] ترجمہ، احادیث، عربی گرائمر اور دستکاری کورس کروایا جاتا ہے۔
- **شعبہ حفظ القرآن**: قرآن پاک کے حفظ کے ساتھ ساتھ تلفظ اور تربیت کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔
- **شعبہ [illegible] القرآن**: یہ ایک سالہ کورس ہے، اس میں حافظ طالبات کو تجوید وقراءت کے قوانین سکھائے اور مشق کروائی [illegible] ہے۔
- **اعدادی کلاس**: اس شعبہ میں مقامی اور بیرونی طالبات کو نورانی قاعدہ، ناظرہ قرآن، ادعیہ مسنونہ اور اُردو لکھنا پڑھنا [illegible] جاتا ہے۔
- **تفہیم الاسلام**: سکول وکالج کی گرمیوں کی تعطیلات میں ۲۱ دن کا کورس کروایا جاتا ہے، جس میں مختلف سورتیں، [illegible] عقیدہ وسیرت پڑھایا جاتا ہے اور ماہر اساتذہ وپروفیسر حضرات کے لیکچروں کے ذریعے بہترین تربیت کا انتظام کیا جاتا ہے۔
- **دورۂ تفسیر القرآن**: [illegible] جس میں مکمل قرآن کا ترجمہ وتفسیر، اُصول تفسیر [illegible] جاتا ہے۔
- **شعبہ تبلیغ**: مدرسہ میں وقتاً فوقتاً علمائے کرام کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مختلف دیہاتوں میں تربیتی پروگراموں کے ذریعے خواتین کی تربیت بھی کی جاتی ہے۔

الداعی: حافظ محمد منشا (خادم مدرسہ ریاض الجنۃ)

چک نمبر 149/E.R عارف والا۔ فون: 0342-6240134

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی K-الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور

042-3735